باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

20رجمادی الاخری 1444ھ | مطابق 14رجنوری 2023ء | بروزِ ہفتہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۹) | صفحات:(۸)

جوشی مٹھ شہر 12 دنوں میں 5.4 سینٹی میٹر دھنس گیا

غرق ہونے کا خطرہ اب بھی برقرار!۔اسرو کی سیٹلائٹ تصاویر منظر عام پر

دہرادون: اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ شہر پر غرق ہوجانے کا خطرہ برقرار ہے اور شہر صرف 12 دنوں میں 4.5 سینٹی میٹر تک دھنس چکا ہے۔ یہ معلومات اسرو کی طرف سے جاری سیٹلائٹ تصاویر سے سامنے آئی ہیں۔ اسرو نے تصاویر جاری کرتے ہوئے کہا کہ 27 دسمبر 2022 سے 8 جنوری 2023 کے درمیان شہر 4.5 سینٹی میٹر دھنس گیا ہے۔ اس سے پہلے اپریل 2022 سے نومبر 2022 کے درمیان بھی جوشی مٹھ 9 سینٹی میٹر نیچے دھنس گیا تھا۔ یہ تمام تصاویر کارٹو سیٹ-2ایس (Cartosat-2S) سیٹلائٹ سے لی گئی ہیں۔ دراصل ملک کے تمام سائنسداں جوشی مٹھ میں زمین کے دھنسنے کے بعد گھروں اور سڑکوں میں پڑنے والی دراڑوں کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ جوشی مٹھ کے دھنسنے سے متعلق کچھ سیٹلائٹ تصاوری کو حیدرآباد میں واقع نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر یعنی انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن نے پہلی بار جاری کیا ہے سیٹلائٹ تصویروں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ جوشی مٹھ کا کون سا علاقہ دھنس رہا ہے۔ اسرو کی جاری کردہ سیٹلائٹ تصویریں کافی خوفناک ہیں اور انہیں دیکھ کر لگ رہا ہے کہ پورا شہر ہی غرق ہونے والا ہے۔ اسرو کی طرف سے تصویروں پر زرد رنگ سے نشان زد کیا گیا علاقہ حساس ہے اور اس دائرے میں پورا شہر آتا ہے۔ اسرو نے فوج کے ہیلی پیڈ اور نرسنگھ مندر کو بھی نشان زد کیا ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر میں نظر آنے والی سرخ دھاریاں جوشی مٹھ کی سڑکیں ہیں اور نیلے رنگ کا پس منظر شہر کے نیچے نکاسی کا نظام ہے۔ یہ قدرتی اور انسان ساختہ دونوں ہو سکتا ہے۔ تصویروں میں جوشی مٹھ کے مرکزی حصے یعنی شہر کے وسط کو سرخ رنگ کے دائرے سے ظاہر کیا گیا ہے یہ حصہ دھنساؤ سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اور اس کا اوپری حصہ جوشی مٹھ کے اولی روڈ پر واقع ہے۔ شہر کے وسط میں ہونے والے دھنساؤ کو سائنسی زبان میں کراؤن کہا جاتا ہے یعنی اولی روڈ دھنسنے والا ہے۔ دوسرا، جوشی مٹھ کا نچلا حصہ یعنی بیس جو الکنندا ندی کے بالکل اوپر ہے، وہ بھی غرق ہو جائے گی۔ حالانکہ یہ



اسرو کی ابتدائی رپورٹ ہے اور فی الحال رپورٹ کا مطالعہ جاری ہے۔ خیال رہے کہ اتراکھنڈ کا جوشی مٹھ شہر سطح سمندر سے تقریباً 6000 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ جو مذہبی، تاریخی اور تزویراتی نقطہ نظر سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

خواتین کی اعلیٰ تعلیم پر پابندی کا فیصلہ درست: طالبان

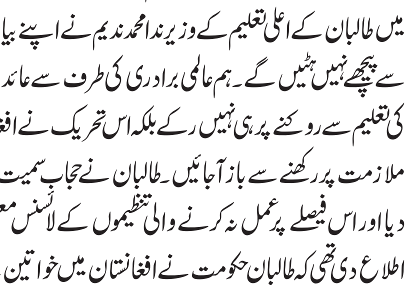
طالبان کے نائب ترجمان بلال کریمی نے یونیورسٹی میں خواتین کی تعلیم پر پابندی کے فیصلے کو درست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان میں تعلیم اور ترقی کے امور کو شریعت کی دفعات کے مطابق ترتیب دینا تحریک کا فرض ہے۔" العربیہ" کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے بلال کریمی نے کہا کہ طالبان نے خواتین کو وہ حقوق دیے ہیں جو ماضی میں انہیں حاصل نہیں تھے۔ طالبان کے نائب ترجمان بلال کریمی نے افغانستان میں داعش کی موجودگی کی اہمیت کو کم کرتے ہوئے کہا کہ داعش ایک پوشیدہ تکفیری رجحان قرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان تحریک نے کالعدم تنظیم داعش کے 98 فیصد ٹھکانے تباہ کر دیے ہیں اور افغانستان میں داعش کے لیے کوئی مقبول انکیوبیٹر نہیں تھا۔ یاد رہے افغانستان کی وزارت اعلیٰ تعلیم کی جانب سے تمام سرکاری اور نجی یونیورسٹیوں کو بھیجے گئے خط کے مطابق طالبان نے گزشتہ ماہ افغانستان میں خواتین کے لیے یونیورسٹی کی تعلیم پر غیر معینہ مدت کے لیے پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس خط پر وزیر ندا محمد ندیم کے دستخط تھے۔ طالبان کے اس فیصلے پر عالمی برادری کی جانب سے شدید تنقید کی گئی تو ردعمل میں طالبان کے اعلیٰ تعلیم کے وزیر ندا محمد ندیم نے اپنے بیانات میں کہا تھا کہ اگر وہ ہم پر ایٹم بم بھی گرا دیں تو بھی ہم اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم عالمی برادری کی طرف سے عائد پابندیوں کے لیے تیار ہیں۔ طالبان کے فیصلے صرف لڑکیوں کو یونیورسٹی کی تعلیم سے روکنے پر ہی نہیں رکے بلکہ اس تحریک نے افغانستان میں غیر سرکاری تنظیموں کو احکامات بھی جاری کیے کہ وہ خواتین کو ملازمت پر رکھنے سے باز آجائیں۔ طالبان نے حجاب سمیت مناسب ڈریس کوڈ پر عمل درآمد کرانے کے اپنے فیصلے کو درست قرار دیا اور اس فیصلے پر عمل نہ کرنے والی تنظیموں کے لائسنس معطل کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ العربیہ کے ذرائع نے دو روز قبل اطلاع دی تھی کہ طالبان حکومت نے افغانستان میں خواتین کے بیوٹی سیلون بند کرنے کے لیے 10 دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ طالبان نے لڑکیوں کو تجارتی مراکز میں کام کرنے سے روکنے کا بھی فیصلہ کرلیا ہے۔



موہن بھاگوت کا متنازعہ بیان کوئی نیا نہیں ہے

معروف مؤرخ و پدم بھوشن عرفان حبیب کا شدید ردعمل

علیگڑھ: 13رجنوری (عصر حاضر) ملک کے معروف مؤرخ اور پدم بھوشن عرفان حبیب نے مسلمانوں سے متعلق موہن بھاگوت کے متنازع بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موہن بھاگوت کا بیان کوئی نیا بیان نہیں ہے اس طرح کے بیانات اس سے قبل بھی آر ایس ایس کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل آر ایس ایس کی جانب سے ایک کتاب بھی تصنیف کی جاچکی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کو کوئی حق نہیں دیا جائے گا۔ موہن بھاگوت کے حالیہ بیان پر عرفان حبیب نے کہا کہ یہ تو کم کہہ رہے ہیں۔ ان کی اصل کتاب میں تو یہاں تک کہا گیا ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کو ووٹ کا بھی حق نہیں ہوگا۔ اس سے قبل بھی آر ایس ایس کے سربراہ نے لکھا ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کو کوئی حق نہیں دیا جائے گا۔ اس لیے موہن بھاگوت کا یہ بیان کوئی نیا بیان نہیں ہے یہ ایک بے وقوفی والا بیان ہے۔ انہوں نے تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آر ایس ایس کے بارے میں سردار پٹیل نے کہا تھا کہ انہوں نے مسلم خواتین، مرد اور بچوں کو مارا ہے۔ مہاتما گاندھی نے جب آر ایس ایس کے چیف سے کہا کہ آپ اعلان کر دیجیے کہ ہندو مسلمانوں کو نہ ماریں تو آر ایس ایس کے چیف نے منع کر دیا تھا۔ انہوں نے بی جے پی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اتحاد کی بات نہیں کرتی، لڑائی کی بات کرتی ہے۔ بی جے پی اس وقت کامن سول کوڈ کی بات کر رہی ہے لیکن اتحاد کی بات نہیں کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا تھا کہ ہندوازم، قومیت، سب کو اپنا ماننے اور ساتھ لے کر چلنے کی ہماری پہچان ہے اور ملک میں اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے، لیکن اسے 'ہم بڑے ہیں' کا احساس چھوڑنا پڑے گا۔ بھاگوت نے کہا کہ ضروری ہے کہ ہندوستان، ہندوستان ہی بنا رہے۔ آج بھارت میں جو مسلمان ہیں انہیں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ وہ یہاں رہنا چاہتے ہیں رہیں، اگر کوئی اپنے آباؤ اجداد کے پاس واپس آنا چاہتے ہیں تو وہ ان کے اوپر ہے۔



پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 31رجنوری تا 6راپریل ہوگا



نئی دہلی: 13رجنوری (عصر حاضر نیوز) پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 31 جنوری سے شروع ہوگا اور 6 اپریل کو ختم ہوگا، مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر پرہلاد جوشی نے اطلاع دی۔ اس بار بجٹ اجلاس کے دوران 66 دنوں میں کل 27 نشستیں ہوں گی۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں 14 فروری سے 12 مارچ تک وقفہ ہوگا اور اس کے بعد اجلاس دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن یکم فروری 2023 کو پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ پیش کریں گی۔ بجٹ اجلاس کا پہلا حصہ 13 فروری تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد دوسرا حصہ 13 مارچ سے شروع ہوگا۔ اجلاس کا آغاز صدر دروپدی مرمو کے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کے ساتھ ہوگا۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ امید ہے کہ امرت کال مہوتسو کے درمیان منعقد ہونے والے اجلاس کے دوران صدر کے خطبہ، عام بجٹ اور دیگر موضوعات پر مثبت اور بامعنی بحث ہوگی۔ جوشی نے کہا کہ بجٹ اجلاس کے دوران 14 فروری سے 12 مارچ تک وقفہ ہوگا، اس دران مختلف سرکاری محکموں کی فنڈ کی طلب اور رپورٹ تیار کرنے کے لئے کافی وقت حاصل ہوسکے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اس بار بھی عوام کو بجٹ سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ جہاں ملازمت پیشہ افراد انکم ٹیکس چھوٹ کی حد میں کٹوتی کی توقع کر رہے ہیں وہیں کاروباری طبقے کے اپنے مطالبات ہیں۔ کاروباری طبقہ کئی مصنوعات پر جی ایس ٹی کم کرنے کی امید کر رہا ہے۔

جے ڈی یو کے سابق صدر شرد یادو چل بسے!

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ کے



سابق صدر اور سابق مرکزی وزیر شرد یادو کا آج رات گروگرام کے فورٹس اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 75 برس تھی۔ انہیں علاج کے لیے کچھ وقت قبل گروگرام کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ مسٹر یادو کی بیٹی سبھاشنی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں اپنے والد کے انتقال کی اطلاع دی۔ ان کی آخری رسومات ہفتہ کو مدھیہ پردیش کے نرمداپورم (ہوشنگ آباد) ضلع میں ان کے آبائی گاؤں آنکھماؤ میں ادا کی جائیں گی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مسٹر یادو کے جسد خاکی کو آج دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر درشن کے لیے رکھا گیا ہے۔ ان کا کل رات قومی دارالحکومت علاقہ کے ایک اسپتال میں انتقال ہوگیا تھا۔ امکان ہے کہ ان کے جسد خاکی کو آج رات یا کل صبح ایک خصوصی طیارے کے ذریعے بھوپال لایا جائے گا۔ اس کے بعد انہیں سڑک کے ذریعے ان کے آبائی گاؤں آنکھماؤ لے جایا جائے گا اور دن کے وقت ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ سوشلسٹ نظریہ کے مسٹر یادو اصل میں مدھیہ پردیش کے رہنے والے تھے اور جبل پور میں طلبہ سیاست میں سرگرم ہوئے اور بہار گئے، وہاں سے قومی پلیٹ فارم پر شناخت قائم کی۔ وہ 1989 میں منڈل کی سیاست کے ایک نمایاں چہرے کے طور پر ابھرے۔ بعد میں وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) میں شامل ہوئے۔ وہ وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی حکومت میں مرکزی وزیر اور این ڈی اے کے کنوینر بھی تھے۔ وہ بہار کے مدھے پورہ لوک سبھا سے چار بار رکن پارلیمنٹ بنے۔ مدھیہ پردیش کے جبل پور سے دو بار ایم پی منتخب ہوئے اور اتر پردیش کے بدایوں سے بھی ایک بار لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے۔ انہوں نے طالب علمی کی زندگی سے سیاست میں قدم رکھا اور 90 کی دہائی میں لالو پرساد یادو کو بہار میں وزیر اعلیٰ بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

پی ایم مودی سمیت کئی قائدین کا اظہارِ تعزیت

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے آج جنتا دل یونائیٹڈ کے سابق صدر شرد یادو کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر مودی نے ٹویٹ کیا" مسٹر شرد یادو جی کے انتقال سے انتہائی غمگین ہوں۔ اپنے طویل عوامی کیریئر میں انہوں نے خود کو ایم پی اور وزیر کے طور پر ممتاز کیا۔ وہ ڈاکٹر لوہیا کے نظریات سے بہت متاثر تھے۔ میں ہمیشہ اس کے ساتھ ہونے والی گفتگو کو سنبھال کر رکھوں گا۔ پسماندگان اور مداحوں سے تعزیت۔ اوم شانتی۔" سابق رکن پارلیمنٹ شرد یادو کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا،" سینئر سیاستدان، سابق رکن پارلیمنٹ شرد یادو کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ وہ غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل ایک عظیم سوشلسٹ رہنما تھے جنہوں نے اپنی زندگی پسماندہ اور استحصال زدہ لوگوں کے درد کو دور کرنے کے لیے وقف کر دی۔ ان کی موت سوشلسٹ تحریک کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ پسماندگان سے سے میری تعزیت۔ علاوہ ازیں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ٹوئٹ کر اپنی جانب سے تعزیت کا اظہار کیا۔

www.asrehazir.com | asrehazirportal
9908079301 | 9959279301 | asrehazir@gmail.com

ہندوستان میں بننے والی کھانسی کے شربت پر ڈبلیو ایچ او نے کیوں لگائی روک؟

اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت نے انڈیا کے تیار کردہ کھانسی کے شربت کو غیر معیاری قرار دیتے ہوئے ازبکستان کو اس کے استعمال سے روک دیا ہے۔ انڈین این ڈی ٹی وی کے مطابق بدھ کو عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے اپنے انتباہی پیغام میں کہا کہ ’انڈین کمپنی میریون بائیوٹیک کے تیار کردہ کھانسی کے شربت غیر معیاری ہیں اور کوالٹی کے معیار پر پورا نہیں اترتے۔‘ ڈبلیو ایچ او کی ویب سائٹ پر جاری پیغام میں کہا گیا ہے کہ ’ازبکستان میں کھانسی کے دو اقسام کے غیر معیاری سیرپ کی نشاندہی ہوئی جو گزشتہ سال 22 دسمبر کو عالمی ادارہ صحت کو رپورٹ کیے گئے تھے۔ بیان کے مطابق ایمبرانول اور ڈوک ون میکس نامی دونوں کھانسی کے سیرپ میریون بائیوٹیک کمپنی کے تیار کردہ ہیں جو ریاست اتر پردیش میں واقع ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ’کمپنی نے ابھی تک عالمی ادارہ صحت کو ان دو ادویات کی کوالٹی کے حوالے سے کسی قسم کی گارنٹی نہیں دی۔‘ خیال رہے کہ چند دن پہلے ایک رپورٹ سامنے آئی تھی کہ انڈیا میں تیار کردہ یہ کھانسی کے شربت استعمال کرنے سے ازبکستان میں چند بچوں کی موت واقع ہوئی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق کھانسی کے شربت کے نمونے لیبارٹری بھجوائے گئے تھے جس میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ ان میں ڈائیتھلین گلائیکول کی ناقابل قبول مقدار موجود ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے خبردار کیا ہے کہ ان غیر معیاری پراڈکٹس کا استعمال بالخصوص بچوں میں غیر محفوظ ہے جس سے صحت شدید متاثر یا موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ ازبکستان میں سیرپ کے مبینہ استعمال سے 18 بچوں کی ہلاکت کے بعد اتر پردیش کے فوڈ سیفٹی اور ڈرگ ڈیپارٹمنٹ نے میریون بائیوٹک کا لائسنس منسوخ کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ادویات کی صنعت میں اکثر پولی ایتھائیلین گلائیکول (پی ای جی) کا استعمال ہوتا ہے جسے ایک عام سالوینٹ (جس میں ادویات کے مختلف عناصر ملائے جاتے ہیں) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ’پی ای جی‘ کی طرح، ’ای جی‘ بھی بغیر رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی ساخت ’پی ای جی‘ کی طرح ہوتی ہے، جس کی وجہ سے آسانی سے دونوں بنا فرق کے ایک دوسرے کے ساتھ یا ایک دوسرے کی جگہ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ ازبیکی بیان میں اشارہ دیا گیا ہے کہ سیرپ میں پی ای جی کی جگہ غلط کمپاؤنڈ ای جی پایا گیا لیکن اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بچوں کو یہ سیرپ ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر دیا گیا اور جو مقدار اُنھیں دی گئی تھی وہ بھی بچوں کی معیاری خوراک سے زیادہ تھی۔ حالانکہ موت کی اصل وجہ تحقیقات کے بعد واضح ہو گی لیکن چند مہینوں کے اندر یہ دوسری ایسی مثال ہے جب ادویات بنانے والی ایک انڈین کمپنی اپنے قابل اعتراض معیار کی وجہ سے زیر بحث ہے۔

اکتوبر میں گیمبیا میں مبینہ طور پر ایک اور انڈین کمپنی کے تیار کردہ کھانسی کے شربت سے 66 بچے ہلاک ہوئے تھے۔ سیرپ کے متعدد برانڈز میں اس زہریلے سالوینٹ کی موجودگی نے انڈیا میں ادویات کے ریگولیٹری نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ گیمبیا اور ازبکستان جیسے واقعات اس سے پہلے انڈیا میں بھی رونما ہوچکے ہیں جن کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ’فارمیسی آف دی ورلڈ‘ بننے کی خواہشمند انڈیا کی ادویاتی صنعت کی مالیت 40 ارب ڈالر ہے اور یہ اپنی مصنوعات کو 200 سے زائد ممالک کو برآمد کرتی ہے جن میں امریکہ، برطانیہ اور یورپ جیسی ترقی یافتہ منڈیاں شامل ہیں۔ یہ ادویات پیدا کرنے والا دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ لیکن ماہرین کے مطابق عالمی سطح پر انڈیا کا جینیریک (یعنی پیٹنٹ کے بغیر) ادویات میں ایک مسابقتی نام ہونے کی وجہ سے اس طرح کے الزامات انڈین ادویات کی صنعت پر سنگین اثرات مرتب کریں گے۔ آل انڈیا ڈرگ ایکشن نیٹ ورک‘ کی شریک کنوینر مالینی آئسولہ کے مطابق انڈیا کی ادویاتی صنعت میں اس طرح کی ناکامیوں کی کئی وجوہات ہیں مثلاً اس میں ملوث کمپنی کی جانب سے آسان راستہ اختیار کرنا یا حکومت کی جانب سے لازمی اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے میں ناکام ہونا۔ وہ کہتی ہیں کہ ’ہم عام طور پر یہ نہیں جان پاتے ہیں کہ کیا ریگولیٹرز نے کمپنیوں کا معائنہ کیا، معائنے کے نتائج کیا نکلے اور یہ کیسے کیا گیا۔‘ وہ کہتی ہیں کہ ’یہ ایک معلوماتی بلیک ہول کی طرح ہے۔‘ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں سے کوئی اہم جان کاری باہر نہیں آتی۔ انڈیا کی ادویاتی صنعت سے متعلق ریگولیٹری نظام کے تحت ایک مرکزی اتھارٹی ہوتی ہے اور ساتھ ہی ہر ریاست میں الگ الگ ریاستی اتھارٹی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مزید دوسرے ادارے ہیں جن کا کردار ادویات کی صنعت پر نظر رکھنا ہے لیکن کئی مرتبہ ادویات بنانے والی کمپنیاں ان اداروں کی رسہ کشی کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔ ادویاتی صنعت کو ریگولیٹ کرنے والے قوانین بھی پوری طرح سے خامیوں کے بغیر نہیں لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ جہاں واضح طور پر ہدایات موجود ہیں وہاں بھی ان پر ہمیشہ عمل درآمد نہیں کیا جاتا۔ انڈیا میں گیمبیا اور ازبکستان جیسے معاملات کو روکنے کے لیے تحفظات موجود ہیں لیکن وہ ریگولیٹری نظام کے نفاذ میں کمی کی وجہ سے اُنھیں روکنے میں ناکام رہے۔ تکشاشیلا تھنک ٹینک کے صحت کے شعبے سے منسلک پالیسیوں کے محقق اور تجزیہ کار ہرشیت ککریجا کا کہنا ہے کہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اس طرح کے واقعے انڈیا میں ادویات کے ضوابط اور کنٹرول کی ناکامی ہیں۔ وہ کہتے ہیں ’اگرچہ ہمارے پاس ایک حد تک نظام موجود ہے لیکن ادویات کے پیداوار میں شامل کمپنیوں کے ذریعے اس نظام کی تعمیل کو باقاعدگی سے چیک نہیں کیا جاتا۔‘ وہ کہتے ہیں کہ اگر جانچ ہوتی بھی ہے تو اس پر آگے کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ اس شعبے کے ماہرین ریاست ہریانہ کی ’میڈین فارما‘ کا مثال دیتے ہیں جو گیمبیا معاملے میں ملوث تھی۔ دیگر ریاستی ریگولیٹری ایجنسیوں نے کمپنی کی غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ ادویات کی اطلاع ریگولیٹرز کو دی تھی لیکن کمپنی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ ریاستی حکومتیں ایسی منافع بخش صنعت کو راغب کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہیں اور وہ اکثر اپنے دائرہ اختیار میں ان کمپنیوں کو مخصوص مراعات دیتی ہیں۔ قانون کے مطابق کوئی بھی دوا بازار میں آنے سے پہلے جانچ کے متعدد سخت مراحل سے گزرتی ہے اور ہر ایک دوا لازمی طور پر تجویز کردہ ترکیب پر مشتمل ہوتی ہے۔ وہ اس لیے کہ دوا کی پیداوار اور ترسیل کے سلسلے میں ایک چھوٹی غلطی بھی جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ادویات کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی مادوں پر غلط نام کا لیبل لگا دیا جائے، جیسے کہ ’ای جی‘ پر ’پی ای جی‘ تو یہ اس دوا کے صارف کے لیے مہلک ہوسکتا ہے۔ ایسا غلطی سے ہوسکتا ہے لیکن جہاں یہ غلطی سے نہ ہوا ہو وہاں ریگولیٹری نظام میں موجود سقم کی وجہ سے کمپنیاں ایسا اپنی لاگت کم کرنے کے لیے کرسکتی ہیں۔ تجزیہ کار اور سائنس سے متعلق معاملوں کے مصنف دنیش شرما کہتے ہیں ’اسی لیے یہ ضروری ہے کہ ان ادویات کو بنانے کے لیے درکار خام مال کی معیار کی بھی جانچ کی جائے، نہ کہ صرف حتمی پروڈکٹ کی جو لوگ استعمال کرتے ہیں۔‘ ان کے مطابق معیار کی جانچ چھوٹی کمپنیوں کے لیے خاص طور پر ایک ایسا چیلنج ہے جو ان کے لیے دوا بنانے کے عمل کو مہنگا بناتا ہے اور جس کے نتیجے میں وہ آسان راستے اختیار کرتے ہیں۔ اگرچہ گیمبیا اور ازبکستان کے معاملوں میں حکومتِ ہند نے کمپنی کے پلانٹس کو بند کر دیا لیکن اس کے باوجود بھی حکومت نے ان ہلاکتوں کو انڈین کمپنیوں کے ذریعے بنائے گئی ادویات سے جوڑنے کی یا ان کے معیار پر سوالوں کی شدید مخالفت کی ہے۔ کئی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ انڈیا کے ادویاتی شعبے پر حملہ ہے۔ ’پارٹنر فار سیف میڈیسین‘ کے بانی بیجون مشرا کہتے ہیں کہ لوگ انڈیا کو نہایت سخت معیار سے ماپ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اگر ایک دوا بھی غیر محفوظ ہے تو یہ ریگولیٹری ناکامی ہے لیکن یہ درآمد کرنے والے ملک کی ریگولیٹری ناکامی ہے، نہ کہ برآمد کرنے والے ملک کی۔ وہ سوال کرتے ہیں ’اگر یہ دوائیں غیر محفوظ یا جعلی یا خطرناک تھیں تو یہ اس ملک میں کیسے پہنچیں؟‘ مشرا انڈیا کی وزارت صحت کے ذریعے منعقد ’نیشنل ڈرگ سروے 2014-2016‘ میں ایک ماہر کے طور پر رکن تھے اور اس سروے کا مقصد ملک میں غیر معیاری اور جعلی ادویات کا سروے کرنا تھا۔ اس رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں ’اگر آپ اس سروے پر نظر ڈالیں تو سپلائی چین میں 0.04 فیصد بھی جعلی ادویات نہیں۔ بدقسمتی سے اس رپورٹ کو کوئی نہیں دیکھتا حتیٰ کہ انڈین حکومت بھی نہیں۔‘ رپورٹ میں کہا گیا کہ ریٹیل دکانوں اور سرکاری سپلائی نظام میں غیر معیاری اور جعلی ادویات کا تناسب بالترتیب 3.16 فیصد اور 0.0245 فیصد تھا اور کل غیر معیاری نمونوں میں سے ایک تہائی صرف 22 مینوفیکچرنگ یونٹس میں بنے تھے۔ مشرا کا کہنا ہے کہ عالمی ادارہ صحت اور پوری دنیا نے اس رپورٹ کو تسلیم کیا تھا ’لیکن کوئی بھی اس کے بارے میں بات نہیں کرتا۔ انڈیا کو ایک طرح کا کھلنائیک بنا دیا گیا ہے، گویا کہ انڈیا جعلی اور غیر معیاری ادویات کا مرکز ہے۔‘ وہ کہتے ہیں کہ ’انڈیا کو اس لیے تنازعات میں گھسیٹا جا رہا ہے کیونکہ انڈیا اس بات کو یقینی بنانے میں عالمی طور پر کامیاب ہوگیا ہے کہ انڈیا میں تیار ہونے والی جینریک ادویات عالمی معیار کی ہیں اور سستی ہیں۔ اس کا کوئی بھی ملک مقابلہ نہیں کر پایا اور ہم مزید ترقی کر رہے ہیں۔‘ اگرچہ دنیا میں کئی اہم ادویاتی کمپنیاں قابل اعتراض کاموں میں ملوث رہی ہیں مگر انڈین کمپنیوں پر اٹھتے سوالات بھی نئے نہیں۔ گذشتہ برسوں میں عالمی ادارہ صحت اور کئی دوسرے ممالک نے انڈیا کی کئی نامور ادویاتی کمپنیوں کے مینوفیکچرنگ طریقوں پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ سنہ 2013 میں امریکی ریگولیٹرز نے جینیریک دوائی بنانے والی کمپنی ’رین بیکسی‘ پر 50 کروڑ ڈالر کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ کمپنی پر الزام تھا کہ اس نے ریکارڈ میں ہیر پھیر کی اور ناقص پیداواری طریقے اپنائے ہیں۔ ایک اور انڈین ادویاتی کمپنی پر 2021 میں تین کروڑ ڈالر کا جرمانہ عائد کیا گیا جب اس نے 2013 میں امریکی ریگولیٹری ایجنسی ’فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمینسٹریشن‘ (ایف ڈی اے) کے معائنہ سے پہلے ریکارڈ چھپانے اور اسے تباہ کرنے کا جرم قبول کیا۔ لیکن مغربی ممالک کا اپنا ریگولیٹری نظام ہے جسے وہ خاص طور پر ان خلاف ورزیوں کی صورت میں سختی سے نافذ کرتے ہیں جس سے وہ براہ راست متاثر ہوں۔ دراصل امریکی ’ایف ڈی اے‘ کا انڈیا میں دفتر موجود ہے جو ان انڈین کمپنیوں میں باقاعدہ معائنہ کا اہتمام کرتا ہے جو امریکہ کو ادویات برآمد کرتی ہیں۔ دنیش کہتے ہیں ’وہ اپنے ضابطے پر عمل کرتے ہیں اور امریکہ کو ادویات برآمد کرنے والی کمپنیوں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ یہ وہ چھوٹے ممالک ہیں جن کا اپنا کوئی سخت ریگولیٹری نظام نہیں۔‘ لیکن کئی ماہرین کا خیال ہے کہ انڈیا کے ریگولیٹری نظام کا امریکہ سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ مثلاً انڈیا کے ڈرگس کنٹرولر جنرل جی این سنگھ نے 2014 میں بزنس سٹینڈرڈ اخبار سے بات کرتے ہوئے کہا تھا ’اگر انڈین مارکیٹ میں سپلائی کرنے والی کمپنیوں کا امریکی معیار کے حساب سے معائنہ کیا جائے تو ہمیں تقریباً ان سبھی کمپنیوں کو بند کرنا پڑے گا۔‘

شور ہے ہر طرف سحاب سحاب

شور ہے ہر طرف سحاب سحاب
ساقیا! ساقیا! شراب شراب

آب حیواں کو مے سے کیا نسبت
پانی پانی ہے اور شراب شراب

رند بخشے گئے قیامت میں
شیخ کہتا رہا حساب حساب

اک وہی مست با خبر نکلا
جس کو کہتے تھے سب خراب خراب

مجھ سے وجہ گناہ جب پوچھی
سر جھکا کے کہا شباب شباب

جام گرنے لگا تو بہکا شیخ
تھامنا تھامنا کتاب کتاب

کب وہ آتا ہے سامنے کشفیؔ
جس کی ہر اک ادا حجاب حجاب

کشفی ملتانی

اردو کے دلچسپ محاورے

اپنی چھا کو کون کھٹی کہتا ہے؟

یہ محاورہ بھی ہمارے معاشرے کے رویے پر ایک طنز ہے۔ ’’چھا‘‘ بلوئے ہوئے دودھ کا وہ حصہ ہوتا ہے جس سے گھی یا مکھن نکل جاتا ہے۔ یہ صحت کے لیے اور خاص طور پر پیٹ کو درست رکھنے کے لیے بہت اچھی غذا ہے، مگر کھٹی چھا مزے دار نہیں ہوتی۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ محاورہ شہر سے وابستہ نہیں ہے۔ گاؤں یا قصبے سے متعلق جہاں ’’چھا‘‘ پینے کا رواج عام تھا۔ کچھ لوگ ’’چھا‘‘ بیچتے بھی تھے اور کہتے تھے کہ ہماری چھا میٹھی ہے۔ جھوٹ بولتے تھے۔ اسی سے یہ محاورہ وجود میں آیا۔ اور اب اس کے معنی ہمارے معاشرتی رویوں سے جڑ گئے کہ ہم اپنوں کو برا کہنا نہیں چاہتے اور اپنی کوئی برائی تسلیم نہیں کرتے۔ ایسے موقع کے لیے کہا جاتا ہے کہ ’’اپنی چھا کو کون کھٹی بتاتا‘‘ ہے۔ اس اعتبار سے یہ معاشرے کا ایک عیب ہے کہ وہ سچ بولنے کے بجائے جھوٹ بول کر اپنا کام چلانا چاہتا ہے۔ اس میں شہر اور دیہات سب شریک ہیں۔

شہر میں 14 تا 16/جنوری چوراہوں اور عبادت گاہوں کے اطراف پتنگ بازی پر امتناع

کمشنر پولیس سی وی آنند نے احکامات جاری کیے، والدین سے اپنے بچوں کو محتاط رکھنے کی اپیل

حیدرآباد: حیدرآباد کمشنر پولیس سی وی آنند نے شہر میں 14 تا 16 جنوری تمام چوراہوں اور عبادت گاہوں گ کے اطراف



پتنگ بازی پر امتناع عائد کردیا۔انہوں نے کہا کہ پولیس اجازت کے بغیر لاؤڈ اسپیکرس اور ڈی جیز استعمال نہ کیئے جائیں اور اشتعال انگیز تقاریر اور گیتوں پر امتناع رہے گا۔ پولیس سے اجازت دیئے جانے کے باوجود لاڈو اسپیکرس رات 10 بجے تا صبح 6 بجے سپریم کورٹ کے احکام کے مطابق استعمال نہ کیے جائیں۔کمشنر پولیس سی وی آنند نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں کو ایسی چھتوں پر پتنگ بازی کی ہرگز اجازت نہ دیں جہاں پر باؤنڈری وال نہ ہوں اس اقدام سے ناگہانی حادثات کو روکا جاسکتا ہے۔سٹی پولیس کمشنرسی وی آنند نے اپنے بیان میں یہ بات بتائی کہ والدین اور سرپرستوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو کٹی پتنگ کے پیچھے دوڑنے سے باز رکھیں۔

تلنگانہ میں بی جے پی ہی وہ جماعت ہے جو حکمران بی آر ایس کو شکست دے سکتی ہے

تلگو دیشم کے ساتھ اتحاد کی باتیں محض پروپیگنڈہ: بی جے پی قومی لیڈر ترون چگ

حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر نیوز) بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ نے جمعہ کو میڈیا کے ایک حصے میں



اس رپورٹ کی سخت مذمت کی کہ بی جے پی کی تلنگانہ یونٹ تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے ساتھ اتحاد کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ایک بیان میں تلنگانہ بی جے پی انچارج چگ نے کہا کہ یہ رپورٹ مکمل طور پر گمراہ کن ہے اور اس کا مقصد من گھڑت کہانی بنانا ہے۔جمعرات کو نئی دہلی میں کچھ میڈیا والوں کے ساتھ ایک غیر رسمی میٹنگ میں بی جے پی لیڈر نے کہا کہ انہوں نے کوئی ایسی بات نہیں کہی جس سے ٹی ڈی پی کے ساتھ اتحاد پر غور کیا جاسکے۔چگ نے کہا کہ کچھ سیاسی جماعتیں جو تلنگانہ میں اپنی بنیاد اور مطابقت کھو چکی ہیں تلنگانہ بی جے پی اور ممکنہ اتحاد پر جھوٹے پروپیگنڈہ کا سہارا لے رہی ہیں۔" میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ریاست میں تلنگانہ بی جے پی اتنی مضبوط ہے کہ وہ ریاست میں حکمران بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کو اکیلے شکست دے سکتی ہے کیونکہ یہ واحد متبادل کے طور پر ابھری ہے"۔

تلنگانہ ریاست میں انتخابی سرگرمیوں کا عملاً آغاز، ریاست میں وزیر اعلی اور شہر میں بیرسٹر اسدالدین اویسی سرگرم

حیدرآباد: ریاست تلنگانہ میں انتخابی مہم ما عملاً آغاز ہو چکا ہے۔ بھلے ہی چیف منسٹر کے چندرشیکھر راؤ نے قبل از وقت انتخابات کو لیکر پس وپیش کررہے ہیں لیکن ریاست میں وزیر اعلی کے متواتر دورے اور حکومت کی سرگرمیوں سے اس کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ تلنگانہ میں قبل از وقت انتخابات ممکن ہے۔اسی لیے وزیر اعلی کے چندرشیکھر راؤ از خود میدان میں نظر آرہے ہیں۔کے سی آر کی سرگرمیوں کے بعد اب شہر حیدرآباد میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین بھی اپنی جانب سے تیاریوں کا باضابطہ آغاز کردیا ہے۔ پارٹی کے صدر اور لوک سبھا ممبر اسدالدین اویسی اپنے حلقہ میں گزشتہ تین دنوں کے دوران 122 کروڑ روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا ہے۔اسدالدین اویسی کو طویل عرصے کے بعد مسلسل تین دن تک اپنے حلقے میں دیکھا گیا۔لوک سبھا سے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ ایک قومی شخصیت ہیں اور AIMIM کے ساتھ ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں الیکشن لڑ رہے ہیں، اسدالدین ان دنوں ایک مصروف ترین آدمی ہیں۔سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ تلنگانہ کے چیف منسٹر کے چندرشیکھر راؤ کے مختلف اضلاع کے دورے شروع کرنے اور افتتاحی تقریب کے بعد اے آئی ایم آئی ایم قیادت بھی انتخابی موڈ میں آگئی۔حیدرآباد پارلیمانی حلقہ میں اے آئی ایم آئی ایم پارٹی کے چھ ایم ایل اے ہیں جو نمائندگی کرتے ہیں: چندرائن گٹہ، چارمینار، بہادرپورہ، کاروان، یاقوت پورہ، اور بہادرپورہ۔نامپلی اسمبلی سیٹ سے اس کا ایک اور ایم ایل اے ہے۔گزشتہ تین دنوں میں جن ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا گیا ہے ان کو مختلف سرکاری محکموں جیسے جی ایچ ایم سی، ایچ ایم ڈبلیو ایس اینڈ ایس بی، کیو کیو ایس یو ڈی اے اور دیگر ایجنسیوں نے فلک نما، نواب صاحب کنٹہ، جہانوما، بہادرپورہ اور دیگر علاقوں میں انجام دیا ہے۔جمعرات کو کشن باغ میں ایک جلسہ عام کا انعقاد بھی کیا گیا۔اس سے پہلے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ نے کاروان اسمبلی حلقہ کے ٹولی چوکی اور دیگر علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا تھا۔ بہادرپورہ اسمبلی حلقہ میں موجود سرگرمیاں عنقریب اسمبلی انتخابات کا ایک اشارہ ہے۔اسدالدین اویسی نے ایم پی الیکشن لڑنے اور جیتنے سے پہلے چارمینار اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے کی حیثیت سے نمائندگی کی تھی۔انہوں نے ذاتی طور پر بہادرپورہ، کشن باغ، نواب صاحب کنٹہ، تیگل کنٹہ، اور فلک نما کی بنجر زمینوں اور پتھریلے علاقوں میں کئی ترقیاتی کام شروع کیے تھے، پرانے زمانے کے لوگ یاد کرتے ہیں۔

پرگتی بھون میں چیف منسٹر کے چندرشیکھر راؤ سے اڈیشہ کے سابق وزیر اعلی گریدھر گامانگ کی ملاقات



حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر) اڈیشہ کے سابق چیف منسٹر اور سینئر رکن پارلیمنٹ گریدھر گامانگ نے جمعہ کو یہاں پرگتی بھون میں بی آر ایس صدر اور چیف منسٹر کے چندرشیکھر راؤ سے ملاقات کی۔اس میٹنگ میں گریدھر گامانگ کے بیٹے ششیر گامانگ اور دیگر موجود تھے۔ پارٹی کی ملک گیر کارروائیوں کو شروع کرنے کے لیے 18 جنوری کو کھمم میں بی آر ایس پارٹی کی جانب سے منعقد کیے جانے والے ایک بڑے جلسہ عام سے پہلے یہ میٹنگ اہمیت حاصل کر رہی ہے۔ چندرشیکھر راؤ کے ساتھ، تین وزرائے اعلیٰ پنارائی وجین، اروند کیجریوال، اور بھگوانت سنگھ مان اور اتر پردیش کے سابق چیف منسٹر اکھلیش یادو سمیت کئی دیگر قومی قائدین میٹنگ میں شرکت کرنے والے ہیں۔

کتے کے حملے سے بچنے فوڈ ڈیلیوری بوائے نے تیسری منزل سے چھلانگ لگادی

حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر نیوز) ایک فوڈ ڈیلیوری بوائے کتے کے حملے سے خود کو بچانے کی کوشش میں اس وقت زخمی



ہوگیا جب وہ جمعرات کی رات بنجارہ ہلز کے ایک اپارٹمنٹ میں پارسل دینے گیا تھا۔رضوان نامی شخص بنجارہ ہلز میں واقع لومبینی راک کرسٹل اپارٹمنٹ گیا جب ایک کتے نے اس پر حملہ کردیا۔فرار ہونے کی کوشش میں یہ شخص تیسری منزل سے نیچے گرا اور اسے شدید چوٹیں آئیں۔ اسے ہسپتال منتقل کردیا گیا اور اس کا علاج جاری ہے۔ شکایت پر پولس نے کتے کے مالک شوبھن کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ پولیس تفتیش کررہی ہے۔

ماہانہ مجلس تزکیۂ نفس واصلاح قلب

حیدرآباد: 13/جنوری (پریس ریلیز) محمد عبدالکریم قاسمی کے بموجب خانقاہ چشتیہ صابریہ رحمت نگر یوسف گوڑہ حیدرآباد دکن میں مورخہ 14/جنوری بروز ہفتہ ماہانہ تزکیۂ نفس و اصلاح قلب زیر سرپرستی جانشین قطب دکنؒ حضرت مولانا حافظ وقاری الحاج شاہ محمد نورالحق قریشی قاسمی چشتی صابری صاحب دامت برکاتہم منعقد کی جائے گی۔جسمیں بعد نماز ظہر مجلس درود شریف ،بعد عصر مراقبہ، بعد مغرب بیان، بعد نماز عشاء ذکر بالجہر و دعاء بعدہ عشائیہ ہوگا روابستگان سلسلہ سے بالخصوص درخواست ہے کہ شرکت فرما کر استفادہ فرمائیں۔

کل ہند صنعتی نمائش میں اُردو اکیڈیمی کے بک اسٹال کا

محمد خواجہ مجیب الدین صدر تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی کے ہاتھوں افتتاح



حیدرآباد۔ 13 جنوری۔(سرفراز نیوز ایجنسی)۔جناب محمد خواجہ مجیب الدین صدر تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی نے صنعتی نمائش میں اُردو اکیڈیمی بک اسٹال کا افتتاح کیا اور انہوں نے کہا کہ اُردو کی فروغ، ترقی وترویج کے لئے تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی مسلسل کوشاں ہے اور اُردو اکیڈیمی کے اسکیمات کے بجٹ کی رقم راست طور پر استعفادہ کردہ کے بینک اکاونٹ میں جاری کیا گیا ہے اور اُردو اکیڈیمی کی جانب سے اعلان کردہ اسکیمات کی درخواستیں بھی وصول ہورہی ہیں۔اُردو اکیڈیمی کی جانب سے شاعروں' ادیبوں' قلم کاروں کی شائع شدہ کتابیں اور دیگر کتابیں بھی بک اسٹال پر رکھی گئی ہے۔جناب محمد مسیح اللہ خان چیرمین تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ اور جناب محمد امتیاز اسحق چیرمین تلنگانہ اسٹیٹ میناریٹی کارپوریشن نے کہا کہ نمائش حیدرآباد ثقافت کا اٹوٹ حصہ ہے۔عوام الناس' اُردو داں حضرات وخواتین سے خواہش کی جاتی ہے کہ وہ صنعتی نمائش میں اُردو اکیڈیمی بک اسٹال سے بھرپور استعفادہ حاصل کریں۔اس موقعہ پر اردو اکیڈیمی کے عہدیداروں جناب وی کرشنا' شیخ جعفر، شیخ اسمعیل' پی عطاء اللہ خان' احمد بن اسحق' محمد انس، ڈاکٹر محمد احتشام الدین خرم' اطہر خان' انور علی خان' محمد جنید اللہ بیگ' محمد رجب علی' محمد اسمعیل' محمد رفیع' سید عبدالرحیم' ذاکر حسین' محمد عبدالذاکر' محمد معین' محمد یوسف خان' اختر حسین' محمد فضل الرحمن' سجاد حسین' محمد معین علی خان' محمد اعظم علی اور دیگر موجود تھے۔

بیسٹ اردو ٹیچر ایوارڈ اور اردو میڈیم اسکولوں کو انفراسٹرکچر فراہمی کے لیے درخواستیں داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد۔ 13 جنوری۔(سرفراز نیوز ایجنسی)۔تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی کی جانب سے ریاست تلنگانہ کے اُردو اساتذہ کو بیسٹ اُردو ٹیچر ایوارڈ برائے سال-22-2021 اور سرکاری اردو میڈیم اسکولس کو انفراسٹرکچر کی فراہمی برائے سال 2022 کے لئے درخواستوں کے ادخال کی آخری تاریخ میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کردی گئی ہے۔جناب محمد خواجہ مجیب الدین صدر تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی نے اپنے صحافتی بیان میں اس سلسلہ میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کے اُردو اساتذہ کو بیسٹ اُردو ٹیچر ایوار برائے سال 22-2021 اور سرکاری اردو میڈیم اسکولس کو انفراسٹرکچر برائے سال 2022 کی فراہمی کے لئے درخواستوں کے ادخال کی آخری تاریخ 15/جنوری 2023 رکھی گئی تھی لیکن اساتذہ' اُردو تنظیموں اور اردو اسکولس کے ذمہ داروں کی نمائندگی پر اس تاریخ میں 31/جنوری 2023 تک توسیع کردی گئی ہے۔انہوں نے ریاست تلنگانہ کے اردو اساتذہ اور سرکاری اردو اسکولس کے ذمہ داروں سے خواہش کی ہے کہ وہ معلنہ شرائط کے مطابق متعلقہ پروفارما کی تکمیل اور تصدیق کروا کر مقررہ توسیع شدہ تاریخ تک صدر دفتر تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی حج ہاوز چوتھی منزل نامپلی حیدرآباد میں داخل کردیں۔

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR
اخبارِ جنوب
14/جنوری 2023ء بہ روزِ ہفتہ

اگر لوگوں کو تقسیم کرتے رہے تو ہندوستان، طالبان اور افغانستان جیسی صورتحال دیکھے گا

محبوب آباد میں عوامی جلسے کے دوران وزیر اعلیٰ کے سی آر نے بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا



حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راو (کے سی آر) نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی پر تنقیدی حملہ کیا اور کہا کہ اگر وہ لوگوں کو تقسیم کرتے رہے تو ہندوستان، طالبان اور افغانستان جیسی صورتحال دیکھے گا۔ راو نے ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم مذہبی عدم برداشت کو بڑھاتے رہے اور لوگوں کو تقسیم کرتے رہے، تو یہ سب ایک جہنم میں بدل جائے گا اور ہم اس ملک میں طالبان اور افغانستان جیسے حالات دیکھیں گے۔ کے سی آر تلنگانہ کے محبوب آباد ضلع میں بھارت راشٹریہ سمیتی (بی آر ایس) پارٹی آفس اور متحدہ ضلع آفس کیمپس کے افتتاح کے بعد محبوب آباد میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے آگے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے لوگوں کو امن اور بھائی چارے کی ضرورت ہے، جہاں سبھی شہریوں کی بھلائی کی گیارنٹی دی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ میری آپ سبھی سے درخواست ہے کہ اس ملک کی ترقی کے لیے سبھی لوگوں کو امن، رواداری اور عوامی فلاح و بہبود کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھیانک آگ بھڑک اٹھے گی اور اس سے لوگوں کی زندگیاں جل اٹھیں گی۔ نوجوانوں کو محتاط، چوکنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا چاہیے۔ انہیں ان باتوں پر دانشوروں سے تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے وارڈ میں واپس جانے کے بعد اپنے دوستوں کے ساتھ ان باتوں پر غور کریں۔ بی جے پی کی مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کے سی آر نے کہا کہ مرکز میں ترقی پسند اور غیر جانبدار حکومت ہونے پر قومی اور ریاستی دونوں سطحوں پر ترقی ممکن ہے۔ غور طلب ہے کہ تلنگانہ میں 2023 کے آخر میں اسمبلی الیکشن ہوں گے، جہاں بی جے پی خود کو برسر اقتدار کے چندر شیکھر راو کی قیادت والی بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) حکومت کو بدلنے کی ایک بڑی امید مانتی ہے۔ 2018 میں ہوئے گزشتہ ریاستی الیکشن میں بی آر ایس نے 119 میں سے 88 سیٹوں پر جیت حاصل کی تھی۔ اس وقت کانگریس کو 19 سیٹیں ملی تھیں اور بی جے پی صرف ایک سیٹ جیتنے میں کامیاب رہی تھی۔

شہر حیدرآباد میں سردی کی شدت میں کمی

حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر نیوز) شہر میں گزشتہ کچھ دنوں سے جاری سردی کی لہر سے ہلکی سی راحت ملی، جمعہ کے روز کئی مقامات پر درجہ حرارت بڑھ گیا۔ تاہم بعض علاقوں میں دھند جاری رہی۔ کم از کم درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس رہا، جو جمعرات سے ایک ڈگری زیادہ ہے۔ دن کے بیشتر حصے میں سورج کی چمک کے ساتھ، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ 31.1 ڈگری سیلسیس تک بڑھ گیا۔ محکمہ موسمیات حیدرآباد کی تازہ ترین پیشین گوئی میں کہا گیا ہے کہ اگلے پانچ دنوں کے دوران دن اور رات کے درجہ حرارت میں بتدریج دو سے چار ڈگری تک اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ طلوع صبح کے اوقات کے دوران بعض مقامات پر دھند رہے گی اور بعد میں بنیادی طور پر صاف آسمان ہو سکتا ہے۔ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو بنیادی طور پر ریاست میں موجود نچلی سطح کے جنوبی علاقوں اور جنوب مشرقی علاقوں سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ دریں اثنا، اگلے تین دنوں کے دوران کچھ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ عادل آباد، کاماریڈی، کمارم بھیم آصف آباد، منچریال، میدک، نرمل، سنگاریڈی، رنگا ریڈی، اور وقار آباد کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

پتنگ بازی کے دوران بجلی کی تاروں اور ٹرانسفارمروں سے دور رہنے پاور سپلائی حکام کی اپیل

حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر نیوز) پاور سپلائی حکام نے شہریوں سے 15 جنوری کو مکر سنکرانتی کے موقع پر پتنگ اڑاتے ہوئے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے اور ان سے اوورہیڈ پاور لائنوں، ٹرانسفارمرز اور سب اسٹیشنوں سے دور کھلے مقامات پر پتنگ اڑانے کی اپیل کی ہے۔ جمعہ کو ایک ایڈوائزری میں، ٹی ایس ایس پی ڈی سی ایل سی اور ایم ڈی جی رگھوما ریڈی نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ دھاتی لپیٹ دھاگوں کے استعمال سے گریز کریں کیونکہ ان سے بجلی کا کرنٹ لگ سکتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ پتنگوں کو ہٹانے کی کوشش نہ کریں جو بجلی کی تاروں میں پھنس جائیں یا سب اسٹیشن کے احاطے میں گر جائیں اسے وہیں چھوڑ دیں۔ انہوں نے خبردار کیا پتنگ یا ڈور کے کسی بھی حصے کو مت چھونا اور سب کو دور رکھیں،، ۔ رگھوما ریڈی نے والدین پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور اپنے احاطے میں پتنگ اڑاتے وقت اپنے بچوں پر نظر رکھیں۔ ” بچوں کو ٹوٹے ہوئے اور ٹوٹے ہوئے کنڈکٹر کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہ دیں“۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ 1912 یا قریبی بجلی کے دفتر یا موبائل ایپ یا کمپنی کی ویب سائٹ www.tssouthernpower.com کے ذریعے محکمہ بجلی کو اطلاع دیں اگر کوئی پتنگ یا کوئی چیز بجلی کی لائنوں میں پھنس جائے تو اپنے متعلقہ علاقوں میں ٹوٹے ہوئے کنڈکٹر پر فوری کارروائی کریں۔



دو خواتین کی زچگی کے بعد موت‘ ڈاکٹروں کی لاپرواہی کا الزام

افراد خاندان نے نومولود کو لے کر دواخانے کے روبرو دھرنا دیا



حیدرآباد: 13/جنوری (عصر حاضر) حیدرآباد کے ایک سرکاری دواخانے میں زچگی کے بعد دو خواتین کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد دونوں خاندانوں کے لواحقین نے جمعہ دواخانہ کے روبرو احتجاج کیا۔ ڈاکٹروں کی لاپرواہی سے موت کا الزام لگاتے ہوئے متوفی کے لواحقین ملک پیٹ کے سرکاری ایریا ہاسپٹل کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے پولیس میں شکایت درج کراتے ہوئے لاپرواہی کے ذمہ دار ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دونوں خواتین سرکاری گاندھی اسپتال میں علاج کے دوران فوت ہوگئیں، جہاں ان کی حالت نازک ہونے کے بعد انہیں منتقل کیا گیا تھا۔ ناگر کرنول ضلع کے ایک گاؤں کے ڈرائیور مہیش نے پیر کو اپنی بیوی سری وینیلا (23) کو اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ اس نے بدھ کو سیزیرین سیکشن کے ذریعے بچے کو جنم دیا۔ اس نے کہا کہ چند گھنٹوں بعد وہ کانپنے لگی لیکن کسی نے پرواہ نہیں کی۔ اگلے دن انہیں بتایا گیا کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے کیونکہ نبض کی رفتار کم ہوگئی ہے اور دل کی دھڑکن بڑھ گئی ہے۔ اس خاتون کی حالت نازک ہونے پر عملے نے اسے گاندھی اسپتال منتقل کیا۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی ہاسپٹل کے ڈاکٹروں نے انہیں بتایا کہ انہیں پانچ دنوں سے ڈینگو بخار ہے اور پلیٹ لیٹس میں کمی آئی ہے۔ وہ دوران علاج دم توڑ گئی۔ اپنی نوزائیدہ بیٹی کو اپنے گود میں تھامے مہیش نے حکام سے انصاف کرنے کا مطالبہ کیا۔ آندھرا پردیش کے تروپتی کے ایک سافٹ ویئر انجینئر جگدیش نے اپنی بیوی شیوانی کو 10 جنوری کو ڈیلیوری کے لیے اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ اگلے دن اس نے سیزرین سیکشن کے ذریعے بچے کو جنم دیا۔ اس کے بعد، اس کی شوگر اور بی پی کی سطح کم ہوگئی اور ڈاکٹروں نے اسے مشاہدے کے لیے گاندھی اسپتال لے جانے کو کہا۔ تاہم، اس کی حالت پہلے ہی نازک ہو چکی تھی اور چند گھنٹے بعد ہی اس کی موت ہوگئی۔ جگدیش اپنے پہلے بچے کی پیدائش کے چند گھنٹوں کے اندر اپنی بیوی کو کھونے پر پریشان تھا۔

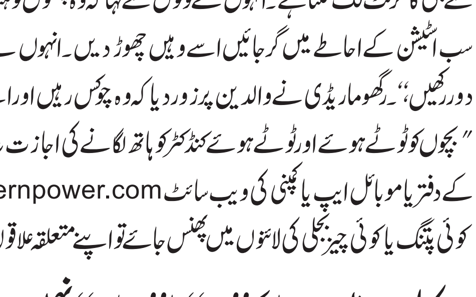
اسکولوں میں استاد کو ”سر“ یا ”میڈم“ نہیں، صرف ”ٹیچر“ کہہ کر مخاطب کیا جائے کیرالہ حقوق اطفال کمیشن کی ہدایت

تروانت پورم: 13/جنوری (عصر حاضر) کیرالہ اسٹیٹ کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (کے ایس سی پی سی آر) نے ریاست کے تمام اسکولوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اسکول کے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اساتذہ کو 'سر' یا 'میڈم' کے بجائے 'ٹیچر' کہہ کر مخاطب کریں، چاہے ان کی جنس کوئی بھی ہو۔ کیرالہ چائلڈ رائٹس پینل نے ہدایت کی کہ 'ٹیچر' 'سر' یا 'میڈم' جیسے اصولوں سے زیادہ صنفی غیر جانبدار خطاب کی اصطلاح ہے۔ کے ایس سی پی سی آر کے آرڈر میں سر اور میڈم جیسے الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرنے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پینل کے چیئرمین کے وی منوج کمار اور رکن سی وجئے کمار کی بینچ نے بدھ کو محکمہ تعلیم عامہ کو ہدایت دی کہ ریاست کے تمام اسکولوں میں لفظ 'استاد' کا استعمال کیا جائے۔ چائلڈ رائٹس کمیشن نے یہ بھی کہا کہ سر یا میڈم کے بجائے 'ٹیچر' کہنے سے تمام اسکولوں کے بچوں میں برابری برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے اور اساتذہ کے تئیں ان کا لگاؤ بھی بڑھے گا۔ ذرائع کے مطابق، یہ ہدایت ایک شخص کی طرف سے دائر درخواست پر غور کرتے ہوئے دی گئی ہے جس میں اساتذہ کو ان کی جنس کے مطابق 'سر' اور 'میڈم' کہہ کر امتیازی سلوک کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

عادل آباد میں چوری کی مختلف وارداتوں میں ملوث عادی سارق گرفتار

عادل آباد۔ 13/جنوری (عصر حاضر نیوز) عادل آباد پولیس نے چوری کی مختلف وارداتوں میں ملوث ایک سارق کو گرفتار کرتے ہوئے اس کے پاس سے مسروقہ مال اور نقدی ضبط کر لی۔ ڈی ایس پی امیندر نے آج شام عادل آباد ون ٹاؤن سی آئی کے ستیہ نارائنا، ایس آئیز جی نارائنا، اے ہری بابو، اشوک، انجماں کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عادل آباد کے کیلاش نگر کا رہنے والا آٹو ڈرائیور محمد اعجاز کو آج صبح 4 بجے کنیا کا پرمیشوری مندر، اشوک روڈ، عادل آباد میں ایس بی آئی اے ٹی ایم مشین کو توڑنے کی کوشش کے دوران عادل آباد-1 ٹاؤن پولیس نے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ پولیس پارٹی کو دیکھ کر ملزم بھاگنے لگا تاہم پولیس نے تعاقب کرتے ہوئے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ آٹو ڈرائیور ہونے کی وجہ سے ملزم شراب پینے جیسی بری عادت کا عادی ہوگیا اور اس نے چوری کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ اس کے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ وہ اپنی خواہشات پوری کر سکے۔ اس نے 8 جنوری کو رات 10 بجے ویراج ریسٹورنٹ، عادل آباد سے ایک موٹر سائیکل (نمبر AC-8181-AP01،) کی چوری کی۔ چوری کی گاڑی پر گھر جاتے ہوئے اس نے بس اسٹانڈ کے سامنے نلندہ کالج کامپلیکس کی اے ٹی ایم مشین کو بھی توڑنے کی کوشش کی تھی۔ پولیس کے خوف سے بھاگ کر وہ مہاراشٹر کے کنوٹ گیا اور موٹر سائیکل بیچنے کی کوشش کی لیکن کوئی بھی اس کی گاڑی خریدنے کے لیے آگے نہ آیا۔ ملزم 11 جنوری کی رات عادل آباد واپس آکر دوبارہ اے ٹی ایم مشین کو توڑنے کی کوشش کی اس دوران وہ پکڑا گیا۔

بنگلور: مسلم انڈسٹریلسٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے بزنس سمٹ 2023ء کا اعلان



بنگلور: ریاست کرناٹک کا معروف صنعتی ادارہ مسلم انڈسٹریلسٹس اسوسی ایشن کی جانب سے انٹرپرینورشپ خصوصاً ملت میں صنعتی بیداری کے لیے ایک بڑے پیمانے پر بزنس سمٹ 2023 کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سلسلے مسلم انڈسٹریلسٹس اسوسیئشن کے ذمہ داران نے بتایا کہ بتاریخ 14 و 15 جنوری کو بنگلور پیلیس میں دو روزہ بزنیس سمٹ کا انعقاد کیا جائیگا، جس میں نہ صرف 200 سے زائد نمائش کے اسٹالز لگائے جائیں گے بلکہ مختلف موضوعات پر ایکسپیرٹز جے ذریعہ تقاریر و سیمینار کا پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ ادارے کے صدر افسر پاشاہ نے بتایا کہ بزنس سمٹ 2023 کا افتتاح وزیر برائے ایم ایس ایم ای ایم ٹی بی ناگراج کے ہاتھوں ہوگا اور کرناٹک مائنارٹیز کمیشن کے چیئرمین عبدالعظیم اور انڈیا بلڈرز کے چیئرمین ضیاءاللہ شریف مہمانان ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ایم ایس ایم ای کی کمیشنر بھی افتتاحی پروگرام میں موجود رہیں گی۔ اس موقع پر مسلم انڈسٹریلسٹس اسوسیئشن کے رہنماؤں نے نہ صرف انٹرپرینورز و تاجروں بلکہ عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اس سمٹ میں شرکت کریں اور سیکھیں کہ کاروبار کیسے کیا جاتا ہے یا موجودہ کاروبار کو کیسے بڑھایا جائے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں مسلم انڈسٹریلسٹس اسوسیئشن کی جانب سے منعقد کیے گئے ایک اجلاس میں ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر محمد ثناءاللہ نے بزنس سمٹ سے متعلق بروشر کا اجرا کیا تھا اور ملت اسلامیہ و خاص کر ملت کے نوجوانوں سے اپیل کی تھی کہ وہ کاروبار کے میدان میں قدم رکھیں کیونکہ تجارت پیارے نبی ﷺ کی پیاری سنت ہے اور تجارت میں زیادہ برکت ہے۔

احوالِ وطن
باخبر پڑھنا نصیب بفکر ونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

مرکزی حکومت نوکرشاہی کا غلط استعمال کر رہی ہے: سیسودیا

اروند کیجریوال کو نوٹس غیر قانونی! کیا اپنی ریاست کے باہر اشتہار دینا جرم ہے؟



دہلی کے نائب وزیر اعلی منیش سیسودیا نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی اور اس کے لیڈروں پر نشانہ لگانے کے لئے مرکزی حکومت نوکرشاہی کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ مسٹر سیسودیا نے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہلی حکومت کے افسروں پر بی جے پی حکومت نے مرکزی حکومت کے ذریعہ گزشتہ سات سالوں سے غیر آئینی کنٹرول کر رکھا ہے اور غیر آئینی طریقے سے غلط استعمال کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کس طرح اپنے اقتدار کا غلط استعمال کرتی رہی ہے، اس کی مثال کل دلی کے محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر ایلیس واز کے ذریعے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے نام بھیجا گیا نوٹس ہے۔

نائب وزیر اعلی نے بتایا کہ دہلی حکومت کے محکمہ اطلاعات کی سکریٹری ایلس واز نے اروند کیجریوال کو نوٹس بھیجا ہے کہ 2016-17 کے آس پاس دہلی حکومت نے دہلی کے باہر جو اشتہار دئے تھے، ان کی 163 کروڑ روپے وصولی اروند کیجریوال سے کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ایلیس واز نے اروند کیجریوال کو قانونی طور پر دھمکی دی ہے کہ وہ 163 کروڑ روپے 10 دنوں کے اندر جمع کریں ورنہ ان پر کاروائی کی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ اطلاعات کی سکریٹری آئی اے ایس افسر ایلیس واز بی جے پی کے کہنے پر اروند کیجریوال کو دھمکی دے رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی دہلی حکومت کے افسروں کو کام نہیں کرنے دے رہی ہے۔

افسر اگر عوام کا کام کر رہی ہے تو اسے روک دیتی ہے اور ان کا استعمال وزیر اعلی اروند کیجریوال اور ان کے لیڈروں کو نشانہ بنانے کے لئے کر رہی ہے۔ یہ اہلکاروں پر غیر قانونی کنٹرول کا ناجائز استعمال ہے۔ اس لئے بی جے پی دہلی حکومت کے سروس ڈپارٹمنٹ پر غیر آئینی طریقے سے قبضہ کر کے بیٹھی ہے، تاکہ ان کا غلط استعمال کر سکے اور وزیر اعلی کو اہلکاروں کے ذریعے سے اس طرح کے نوٹس بھیج کر کام نہ کرنے دے۔

نائب وزیر اعلی نے بی جے پی کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی دہلی کے اہلکاروں کا استعمال بند کریں۔ جمہوریت میں منتخب کی ہوئی حکومت کے پاس اقتدار ہوتا ہے کہ وہ افسروں سے کام کروائیں۔ اس لئے بی جے پی جمہوریت کی عزت کریں اور افسروں کا غلط استعمال کر کے اس طرح کی منتخب کی ہوئی حکومت کو نشانہ بنانا بند کریں۔ انھوں نے کہا کہ "کیا اپنے ریاست کے باہر اشتہار دینا جرم ہے؟ ہر ریاستی حکومت اپنی ریاست کے باہر اشتہار دیتی ہے۔ پوری دہلی میں یوگی آدتیہ ناتھ، ایم ایل کھٹر، شیوراج سنگھ چوہان سمیت کئی دیگر وزرائے اعلی کے ہورڈنگس دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، تقریباً ہر دن اخباروں کے دہلی ایڈیشن میں شائع دیگر ریاستی حکومتوں کا مکمل صفحہ پر اشتہار دیکھا جاسکتا ہے۔ اگر یہ جرم ہے تو ان کی حکومت کے ذریعے خرچ کیا گیا پیسہ بھی بی جے پی یا کانگریس سے وصول کرنا چاہئے۔

راجستھان سکنڈری ایجوکیشن بورڈ امتحان کے لیے 21 لاکھ 12 ہزار 206 امیدواروں نے درخواست داخل کی

اجمیر،13 جنوری (ذرائع) راجستھان بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے سال 2023 کے اہم امتحانات میں کل 21 لاکھ 12 ہزار 206 امیدواروں کے رجسٹریشن کئے گئے ہیں، جو امتحان دیں گے۔ وزیر تعلیم ڈاکٹر بلکی داس کلا نے دو دن پہلے جے پور میں منعقدہ میٹنگ میں امتحان کی تاریخوں پر مہر لگا دی ہے۔ ہائر سیکنڈری کے امتحانات 9 مارچ سے اور سیکنڈری کے امتحانات 16 مارچ سے شروع ہوں گے اور 12 اپریل کو ختم ہوں گے۔ اجمیر میں بورڈ سکریٹری میگھنا چودھری نے آج بتایا کہ امتحانات صبح 8:30 سے 11:45 تک ہوں گے۔ بورڈ کی جانب سے تفصیلی امتحان کے پروگرام ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے جسے امتحان دینے والے ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کے پرچوں کی حفاظت اور رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے ضلع کلکٹرس کی صدارت میں ایک امتحانی اسٹیرنگ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ امیدوار صرف اپنے قریبی مرکز پر امتحان دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے ریاست میں 111 نئے امتحان کے مرکز قائم کیے گئے ہیں۔ اس طرح پوری ریاست میں 6081 امتحانی مراکز ہیں جن میں سے 49 حساس اور 24 انتہائی حساس ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 12 ویں کے امتحان میں 10 لاکھ 31 ہزار 72 امیدواروں نے اور 10 ویں کے امتحان میں 10 لاکھ 68 ہزار 383 امیدواروں کے رجسٹریشن کئے گئے ہیں۔



وزیر اعظم مودی 19 جنوری کو ممبئی میں میٹرو کا افتتاح کریں گے

ممبئی،13 جنوری (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی 19 جنوری کو ممبئی کے اپنے دورے کے دوران دو میٹرو لائنوں، میٹرو 2 اے اور میٹرو 7 کا افتتاح کریں گے۔ وزیر اعلی شندے نے ڈپٹی چیف منسٹر دیویندر فرنویس کے ساتھ اندھیری علاقے میں گنداولی اسٹیشن کا دورہ کیا اور جمعرات کو افتتاحی تقریب اور وہاں کی سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ میٹرو کی یہ خدمات ممبئی والوں کے لیے باعث فخر ثابت ہوں گی۔ مسٹر شندے نے کہا کہ میٹرو روٹ 7 اور میٹرو 2 اے کا 35 کلومیٹر کا حصہ مکمل ہو چکا ہے۔ 33 اسٹیشنوں کو عوامی خدمت میں شامل کیا جائے گا۔ اس مرحلے کو عوامی خدمت میں لا کر، یہ اندھیری، داہیسر اور وروسوا علاقے میں ممبئی والوں کے لیے بڑی سہولت فراہم کرے گا۔ یہ سڑک پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لئے ایک پرجوش منصوبہ ہے۔ مسٹر شندے نے مزید کہا کہ یہ ایک بڑا اتفاق ہے کہ اس میٹرو کا سنگ بنیاد خود وزیر اعظم مودی نے رکھا تھا۔

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ نے 20 ہزار آنگن واڑی کارکنوں کی بھرتی کو منظوری دی

ممبئی،13 جنوری (ذرائع) مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے کہا کہ ریاست میں 20000 آنگن واڑی کارکنوں کی بھرتی کے لیے منظوری دے دی گئی ہے اور جلد ہی بھرتی شروع کر دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ شندے نے جمعرات کی شام ایک میٹنگ میں کہا کہ نئے موبائل فون، انشورنس اور آنگن واڑی کارکنوں کے لیے تنخواہ میں اضافہ اور ان کی بہترین خدمات کے لیے مراعاتی الاؤنس کے ساتھ جلد ہی کلاسز شروع کرنے کے بارے میں مثبت فیصلہ کیا جائے گا۔

کانپور میں مظاہرہ حسن قرأت وعظمت قرآن کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں مشاورتی اجلاس منعقد

کانپور: 13 / جنوری (پریس نوٹ) سابق قاضی شہر مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمی علیہ الرحمہ کا شروع کردہ سالانہ مظاہرۂ حسن قرأت وعظمت قرآن کانفرنس کا آٹھواں جلسہ آل انڈیا انجمن ترتیل القرآن و تنظیم اہلسنت والجماعت کے زیر اہتمام 5 / فروری 2023ء بروز اتوار بعد عشاء لیاقت دادا چوراہا طلاق محل کانپور میں منعقد ہو رہا ہے۔ کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے مسجد رمضانی پانی والے، طلاق محل میں تنظیم اہلسنت والجماعت کے صدر مولانا محمد اکرم جامعی کی صدارت میں میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے مولانا اکرم جامعی نے کہا کہ کلام الٰہی کی عظمت کو دل میں بٹھانے اس کو صحیح تلفظ، مخارج، تجوید و ترتیل اور عمدہ لب و لہجہ میں تلاوت کی ترغیب دے کر اس کے احکام و معنی کی تشریح کو پیغمبر و صحابہ کرام کی روایت کی روشنی میں معتبر علمائے کرام اور قراء حضرات کے ذریعے سننے و سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کرنا ہم سب کی ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری ہے۔ مولانا نے کہا کہ جس طرح قرآن پڑھنا ضروری ہے اسی طرح عمدہ لب و لہجہ کیساتھ قرآن پڑھنا ضروری اور باعث فضیلت ہے۔ عوام الناس میں شوق پیدا کرنے کیلئے یہ کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کانفرنس کے نگراں مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کہا کہ 2011ء میں اسی جگہ پر اس کانفرنس کی بنیاد ڈالی گئی تھی، اس کے بعد سے اب تک سینکڑوں اور ہزاروں لوگوں میں عمدہ قرآن پڑھنے کا جذبہ پیدا ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتلایا کہ لاک ڈاؤن کے سبب گزشتہ 2 / سال کا وقفہ ہو گیا۔ اب ایک مرتبہ پھر اسی شان و شوکت کیساتھ یہ کانفرنس منعقد ہوگی۔ میٹنگ میں بتلایا کہ گیا کہ تقریباً سبھی قراء حضرات کی تاریخیں فائنل ہو چکی ہیں۔ بیان کیلئے مؤقر علماء بھی تشریف لا رہے ہیں۔ بقیہ امور کی ذمہ داری مختلف لوگوں کے سپرد کی گئی ہے۔ انشاء اللہ یہ کانفرنس ایک بار پھر تاریخ رقم کرے گی۔ میٹنگ میں مولانا محمد اکرم جامعی اور مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کے علاوہ شہری جمعیۃ علماء کے صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خان، محکمہ شرعیہ و دارالقضاء کے صدر مفتی عبدالرشید قاسمی، مفتی سعد نور قاسمی، مولانا محمد نعیم قاسمی، قاری انیس احمد صابری، مفتی اظہار مکرم قاسمی، مولانا محمد قیصر جامعی، مولانا امیر حمزہ قاسمی، حافظ محمد شارق، حافظ محمد الماس، عبدالرحمان سمیت متعدد لوگ موجود تھے۔

مہاراشٹرا: ناسک-شرڈی شاہراہ پر خوفناک سڑک حادثہ 10 افراد برسر موقع ہلاک، متعدد زخمی



ناسک: مہاراشٹر میں ناسک-شرڈی شاہراہ پر جمعہ کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں 10 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق ناسک-شرڈی شاہراہ پر پاٹھارے کے قریب عقیدت مندوں سے بھری بس ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ناسک پولیس کے مطابق سائی بابا کے عقیدت مندوں کو لے جانے والی بس کے ٹرک سے ٹکرانے سے 10 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے ناسک-شرڈی ہائی وے پر بس حادثے میں لوگوں کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے لواحقین کو 5-5 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ حادثے میں 25 سے 30 مسافروں کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ یہ بس سنار-شرڈی ہائی وے پر پاٹھارے گاؤں کے قریب حادثے کا شکار ہوئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بس عقیدت مندوں کو ممبئی کے امبرناتھ سے شرڈی لے جا رہی تھی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ بس اور ٹرک کو بری طرح نقصان پہنچا۔ ہلاک شدگان کی شناخت کا کام جاری ہے اور حادثے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ممبئی سے شرڈی آنے والی ٹورسٹ بس میں کل 45 مسافر سوار تھے، جن میں سے 10 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 7 خواتین اور 3 مرد شامل ہیں۔ بس کی ایک سائیڈ مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ قریبی سائی بابا اسپتال میں زیر علاج زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔

"لو جہاد" کا لفظ فرقہ پرستوں نے ایجاد کیا ہے یہ کوئی اسلامی نام نہیں: مولانا ارشد مدنی



نئی دہلی: 13 / جنوری (پریس نوٹ) ملک میں مبینہ لو جہاد کو لے کر جاری بحث کے درمیان جمعیۃ علما ہند کے صدر اور معروف عالم دین مولانا سید ارشد مدنی نے ایک بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لو جہاد ایک بے تکی بات ہے، یہ کوئی اسلامی نام نہیں ہے اور نہ ہی مسلمان پہلے سے اس نام کو جانتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو حکومت کے بعد فرقہ پرست ذہنیت کے لوگوں نے اس لفظ کو ایجاد کیا اور پھر میڈیا کے ذریعہ اس کو اچھال دیا اور ہوا دی۔ مولانا ارشد مدنی نے اپنے اس بیان کا ایک ویڈیو خود ہی اپنے ٹویٹر اکاونٹ پر شیئر کیا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اسلام میں لو جہاد اے سے لے کر زیڈ تک کہیں کچھ نہیں ہے، نہ قرآن کریم میں ہے اور نہ حدیث میں ہے اور نہ اللہ کے نبی نے فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ نہ ہمارے آبا و اجداد نے لو جہاد کیا، اس لئے یہ کوئی چیز نہیں ہے۔ وہیں مولانا ارشد مدنی نے تبدیلی مذہب کی بات کرتے ہوئے کہا کہ انسان پڑھ کر کے، لکھ کر کے اور مذہب کو سمجھ کر کے مذہب کے اصول و قوانین کو دیکھتا ہے کہ میرے دل میں ان کیلئے جگہ ہے، اسلئے وہ مذہب کو قبول کر لیتا ہے۔ یہ انسان کو اختیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک تبدیلی مذہب یہ ہے کہ زبردستی اور جبر کر کے کسی کا مذہب تبدیل کرایا جائے، اس کو وجود دنیا میں ہو ہی نہیں سکتا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مذہب نام ہے دل کے اطمینان کے بعد کسی مذہب کے اصول و قوانین کو اچھا سمجھ کر کے اپنے دل کے اندر ان کو جگہ دینا۔ زور زبردستی کے ساتھ مذہب تبدیل ہو ہی نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک دل مطمئن نہیں ہے اس وقت تک مذہب تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ خیال رہے کہ ان دنوں ملک میں مبینہ لو جہاد کو لے کر بحث زوروں پر ہے اور کئی ریاستوں میں زبردستی تبدیلی مذہب کے حوالے سے قوانین بنائے جا رہے ہیں۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

کینیڈا میں منشیات سے بھرا بیگ لے جانے والا کبوتر گرفتار

ٹورنٹو:13رجنوری (ذرائع) عجیب اور حیران کن خبر کا اعلان کرتے ہوئے کینیڈین حکام نے بتایا کہ ایک کبوتر کو جیل کے صحن میں منشیات سے بھرے بیگ کے ساتھ قبضے میں لے لیا گیا ہے۔کینیڈین ایسوسی ایشن آف کریکشنل آفیسرز کے پیسیفک ریجنل صدر جان رنڈل نے کہا کہ کبوتر کو 29 دسمبر کو برٹش کولمبیا میں پیسیفک کریکشنل انسٹی ٹیوشن کے صحن میں 'گرفتار' کیا گیا تھا۔



انہوں نے مزید کہا کبوتر کے ساتھ منسلک کینوس کے بیگ میں میتھیمفیٹا مین موجود تھی۔جان رنڈل نے کہا کہ حالیہ برسوں میں جیل کے افسران منشیات اور دیگر ممنوعہ اشیاء لے جانے والے ڈرونز کی تلاش میں رہتے تھے تاہم ایک اصلاحی افسر کے طور پر میں نے 13 سالوں میں پہلی مرتبہ منشیات سمگلنگ میں کسی پرندے کے استعمال کے بارے میں سنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈرون کے مقابلے میں کبوتر کے استعمال نے تفتیش میں مشکلات پیدا کی ہیں، کیونکہ ڈرون کی درستی نے سمگل شدہ سامان کے مطلوبہ وصول کنندہ کی شناخت کرنا آسان بنا دیا۔انہوں نے کہا کہ منشیات کی سمگلنگ میں مجرموں کی تخلیقی صلاحیتیں ہر ایک کے لیے تشویش کا باعث بنی ہیں۔پیسیفک انسٹی ٹیوٹ کے ایک اسسٹنٹ وارڈن ڈیویندر اوگلا نے تصدیق کی کہ اس سہولت میں ممنوعہ اشیاء کی حالیہ روک تھام ہوئی ہے اور یہ معاملہ زیر تفتیش ہے۔

سلطان الجابر Cop28 کے نئے صدر مقرر

رواں سال موسمیاتی تبدیلی کانفرنس دبئی میں منعقد ہوگی

ابوظبی:13رجنوری (ذرائع) متحدہ عرب امارات کی قومی تیل کمپنی کے سربراہ Cop28 کے نئے صدر ہیں۔اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس اس سال کے آخر میں دبئی میں منعقد ہونے والی ہے۔ابوظبی نیشنل آئل کمپنی کے چیف ایگزیکٹو سلطان احمد الجابر کے نام کا اعلان جمعرات کو عالمی سربراہی اجلاس کے سربراہ کے طور پر کیا گیا۔ابوظبی نیشنل آئل کمپنی پیداوار کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی تیل کمپنیوں میں سے ایک ہے۔جابر نے کہا کہ یہ موسمیاتی تبدیلیوں کے ضمن میں نازک سال ہوگا۔متحدہ عرب امارات ذمہ داری کے احساس اور اعلیٰ ترین ممکنہ خواہش کے ساتھ Cop28 کا انعقاد عمل میں لائے گا۔Cop28 دبئی میں 4 سے 6 نومبر کے درمیان ہوگا۔جابر کی تقرری کی ماحولیاتی کارکنوں کی طرف سے شدید مذمت کی گئی ہے۔ایک ناقد نے کہا کہ جیواشم ایندھن موسمیاتی بحران کی بنیادی وجہ ہیں۔ابوظبی نیشنل آئل کمپنی کے سی ای او کے طور پر ان کا عہدہ مفادات کے سنگین تصادم کو جنم دیتا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ یو اے ای میں پیدا اور پرورش پانے والے جابر نے اپنی اعلیٰ تعلیم امریکہ اور برطانیہ میں مکمل کی۔جابر نے اپنا پیشہ ورانہ کیریئر ADNOC میں انجینئر کے طور پر شروع کیا، ابوظبی کے خودمختار دولت فنڈ مبادلہ جانے سے پہلے انھوں نے اس کے توانائی کے پلیٹ فارم کی سربراہی کی۔



برطانیہ کا ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے پر غور



پہلے سے پابندیاں عائد کرنے کے بعد برطانیہ نے ایران کی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے پر بھی غور شروع کر دیا۔برطانوی وزیر مملکت برائے امور خارجہ لیو ڈوچرٹی نے پارلیمنٹ سے خطاب میں کہا کہ برطانیہ ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے پر غور کر رہا ہے تاہم اس نے ابھی تک اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ایران کی صورتحال پر بحث کے دوران کچھ ارکان پارلیمان نے پاسداران انقلاب پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ڈوچرٹی نے اس حوالے سے کہا کہ میں غلط ہوں گا اگر میں اس تحقیق کے نتائج کے بارے میں قیاس آرائیاں کروں، یہ ایک مطالعہ ہے جو سنجیدگی سے کیا جا رہا ہے۔تاہم میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے یقین ہے کہ اس ایوان کے ہر طرف سے یہ مطالبہ سامنے آیا ہے۔جس اتحاد سے ہر جانب سے مطالبات آئے ہیں حکومت اس پر غور کرے گی، یہ وہ چیز ہے جسے ہم بہت زیادہ توجہ کے ساتھ دیکھتے ہیں۔اگر ایرانی پاسداران انقلاب کو ایک دہشت گرد گروپ کے طور پر درجہ بندی دے دی گئی تو اس صورت میں پاسداران انقلاب سے تعلق رکھنے والے افراد پر پابندی لگ جائے گی، برطانیہ میں تنظیم کے اجلاسوں میں شرکت اور تنظیم کے لوگو کو عوامی مقامات پر لے جانا برطانیہ میں ایک جرم شمار ہوگا۔یاد رہے 16 ستمبر سے ایران میں 22 سالہ نوجوان خاتون مہسا امینی کی تہران میں اخلاقی پولیس کی حراست میں موت کے بعد سے ایران میں احتجاج جاری ہے۔

اسرائیل میں شترمرغ کے ساڑھے سات ہزار برس پرانے انڈے کی دریافت



تل ابیب سے جمعرات 12 جنوری کو اسرائیل کی آثار قدیمہ کی اتھارٹی کے حوالے سے ملنے والی رپورٹوں میں بتایا گیا کہ یہ انڈے ثابت نہیں بلکہ شتر مرغ کے انڈوں کے چھلکے ہیں، جو ماہرین کو ایک قدیمی آتش دان کے قریب سے ملے۔شتر مرغ کے انڈوں کے ان چھلکوں کے بارے میں ماہرین کا اندازہ ہے کہ وہ چار ہزار سال سے لے کر ساڑھے سات ہزار سال پرانے ہیں اور اس لیے بہت اچھی حالت میں ہیں کہ وہ بظاہر ہزاروں سال ریتلے ٹیلوں کے نیچے دبے ہوئے پڑے رہے۔آثار قدیمہ کے اسرائیلی محکمے کے ڈائریکٹر امیر گورزالکزینی کے مطابق انڈوں کے ان چھلکوں کو قدرتی طور پر بہت اچھی حالت میں محفوظ رکھنے میں متعلقہ خطے کے انتہائی خشک موسم نے کلیدی کردار ادا کیا۔ماہرین کے مطابق اس دریافت سے ماہرین کو یہ سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی کہ اس خطے میں ہزاروں برس پہلے رہنے والے خانہ بدوش کس طرح کی زندگی گزارتے تھے۔اس دور میں اس خطے میں شتر مرغ بہت بڑی تعداد میں پائے جاتے تھے۔اس خطے میں ان عظیم الجثہ پرندوں کی اپنے قدرتی ماحول میں پائی جانے والی نسل 19ویں صدی میں ناپید ہوگئی تھی۔گورزالکزینی نے بتایا کہ ماضی میں اس حوالے سے ملنے والے قدیمی شواہد کے مطابق مشرق وسطیٰ کے اس خطے میں شتر مرغ کے انڈے انسانی خوراک کے ذریعے کے علاوہ مختلف طرح کی اشیائے تعیش، زیورات اور پانی کے برتن تیار کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتے تھے۔گورزالکزینی نے بتایا کہ صحرائے نجف سے ملنے والے شتر مرغ کے ان آٹھ انڈوں کا آئندہ تفصیلی مطالعہ تو لیبارٹری میں کیا ہی جائے گا، تاہم یہ بات بھی اہم ہے کہ انڈوں کے یہ چھلکے جہاں سے ملے، وہاں وہ ایک خاص ترتیب سے رکھے ہوئے تھے۔انہوں نے بتایا کہ شتر مرغ کے ایک انڈے میں اتنی غذائیت ہوتی ہے، جتنی مجموعی طور پر مرغی کے تقریباً 25 انڈوں میں۔یہ دریافت کتنی اہم ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ماہرین کی جس ٹیم نے کھدائی کے دوران انڈوں کے یہ چھلکے دریافت کیے، ان کی سربراہ لارین ڈیوس نے کہا! میری رائے میں تو انڈوں کے ان چھلکوں میں سے ہر ایک اپنی اہمیت میں کم از کم بھی اتنا قیمتی ہے، جتنا کہ اس کے وزن کے برابر سونا۔" جنوبی اسرائیل میں ماہرین کو ہزاروں برس پرانی یہ باقیات صحرائے نجف کے علاقے میں نیتزانا نامی مقام سے کچھ ہی فاصلے پر ملیں، جہاں سے موجودہ مصری ریاست کی سرحد بہت قریب ہے۔یہ جگہ جغرافیائی طور پر کادیش بارنیا نامی اس نخلستان سے بھی دور نہیں، جس کا مسیحیوں کی مقدس کتاب بائبل میں کئی جگہ ذکر ملتا ہے۔تاریخی حوالے سے یہ صحرائی نخلستان اپنے بڑے قیمتی آبی وسائل کی وجہ سے بنی اسرائیل کے ان باشندوں کے لیے سفر کے دوران پڑاؤ کا ایک بہت اہم مقام تھا، جو مصر سے کنعان جا رہے تھے۔

ترکی نے اردگان کے خلاف مظاہروں پر سویڈن کے سفیر کو طلب کیا

انقرہ،13 جنوری (یو این آئی) ترکی کی وزارت خارجہ نے



صدر رجب طیب اردگان کے خلاف "دہشت گردی کے پروپیگنڈے" پر احتجاج درج کرانے کے لئے سویڈن کے سفیر اسٹافن ہیرسٹروم کو طلب کیا۔وزارت نے بدھ کے روز سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں شامی کرد پیپلز پروٹیکشن یونٹس اور ممنوعہ کردستان ورکرز پارٹی کے حامیوں کے زیر اہتمام اردگان مخالف مظاہروں پر ترکی کے ردعمل سے آگاہ کیا۔نیم سرکاری اناٹولو ایجنسی نے جمعرات کو نامعلوم سفارت کار کے حوالے سے یہ بات کہی۔رپورٹ میں کہا گیا کہ سفیر کو مطلع کیا گیا کہ انقرہ نے "اس گھناؤنے فعل" کی مذمت اور احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اس طرح کی کارروائیوں کی اجازت نہ دی جائے۔انقرہ نے اپنی امید پر زور دیا کہ سویڈن اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔ایجنسی کے مطابق مظاہرین کے ایک گروپ نے اردگان سے مشابہہ کٹھ پتلی کو پاؤں سے لٹکا دیا اور اس کی ویڈیو فوٹیج پی کے کے سے وابستہ سوشل میڈیا پر شیئر کی۔

حجاج کرام کے لیے جدہ ائیر پورٹ سے مسجد حرام تک فری شٹل سروس کا اعلان

شاہ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئر پورٹ جدہ کا حجاج کرام کو ایئر پورٹ سے بغیر کرائے کے شٹل سروس کی سہولت دینے کا اعلان۔عازمین حج کے جدہ ایئر پورٹ پر اترنے کے بعد انہیں ایئر پورٹ سے مسجد حرام تک اسی شٹل سروس کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔شاہ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئر پورٹ کی طرف سے اس کا باضابطہ اعلان اپنے ٹویٹرا کاونٹ سے کیا گیا ہے۔حجاج کو یہ سہولت حج 2023 سے ملنا شروع ہو جائے گی۔تاہم عازمین حج کے لیے اس فری شٹل سروس سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ احرام میں ہوں اور ان کی سفری دستاویزات اور شناختی کارڈ ان کے ہمراہ ہوں۔یہ دو طرفہ شٹل سروس ایئر پورٹ سے مسجد حرام تک اور مسجد حرام سے ایئر پورٹ تک ہر دو گھنٹے بعد روانہ ہوگی۔صبح دس بجے سے رات دس بجے تا ک ایئر پورٹ سے سروس جاری رہے گی۔جبکہ دن کے بارہ بجے سے رات بارہ بجے تک مسجد حرام سے ایئر پورٹ تک ہر دو گھنٹے کے بعد یہ شٹل سروس مہیا ہوا کرے گی۔

گلوبل وارمنگ کے رجحان کے درمیان 2022 پانچواں گرم ترین سال رہا: ناسا

لاس اینجلس، 13 جنوری (ذرائع) یو ایس نیشنل ایروناٹکس اینڈ اسپیس ایڈمنسٹریشن (ناسا) کے جاری کردہ تجزیے کے مطابق 2022 میں زمین کی سطح کا اوسط درجہ حرارت 2015 کے ساتھ پانچواں گرم ترین سال درج ہوا۔ناسا کے گوڈارڈ انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس اسٹڈیز (جی آئی ایس ایس) کے سائنس دانوں نے جمعرات کو بتایا کہ زمین کی طویل مدتی گرمی کے رجحان کو جاری رکھتے ہوئے 2022 میں عالمی درجہ حرارت ناسا کے بیس لائن پیریڈ (1951-1980) کی اوسط سے 1.6 ڈگری فورن ہائٹ (0.89 ڈگری سیلسیس) زیادہ تھا۔ناسا کے ایڈمنسٹریٹر بل نیلسن نے کہا کہ گرمی کا یہ رجحان خطرناک ہے۔" ہماری گرمی کی آب وہوا پہلے ہی نشان بنا رہی ہے: جنگل کی آگ شدت اختیار کر رہی ہے۔طوفان مضبوط ہو رہے ہیں؛ خشک سالی تباہی مچا رہی ہے اور سمندر کی سطح بڑھ رہی ہے۔" انہوں نے کہا" ناسا موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں اپنا کردار ادا کرنے کے ہمارے عزم کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ہمارا ارتھ سسٹم آبزرویٹری ہمارے موسمیاتی ماڈلنگ، تجزیہ اور پیشین گوئیوں کی مدد کے لیے جدید ترین ڈیٹا فراہم کرے گا تاکہ انسانیت کو ہمارے سیارے کی بدلتی ہوئی آب وہوا سے نمٹنے میں مدد ملے" ناسا کے مطابق 1880 میں جدید ریکارڈ رکھنے کے آغاز کے بعد سے گزشتہ نو سال سب سے زیادہ گرم سال رہے ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ 2022 میں زمین 19ویں صدی کے آخر میں اوسط سے تقریباً 2 ڈگری فارن ہائیٹ (تقریباً 1.11 ڈگری سیلسیس) گرم تھی۔جی آئی ایس ایس کے ڈائریکٹر گیون شمٹ نے کہا کہ گرمی کے رجحان کی وجہ یہ ہے کہ انسانی سرگرمیاں ماحول میں گرین ہاؤس گیسوں کی بہت زیادہ مقدار میں اضافہ کرتی رہتی ہیں اور طویل مدتی سیاروں کے اثرات بھی جاری رہیں گے۔

ایران کے پاس 4 ایٹم بم بنانے کا مواد موجود، ہم نے حملے کے تین منصوبے بنائے تھے: اسرائیلی چیف آف اسٹاف جنرل او یو کو چاوی



اسرائیلی فوج کے سبکدوش ہونے والے چیف آف اسٹاف جنرل او یو کو چاوی نے انکشاف کیا ہے کہ فوج نے گزشتہ ایک سال کے دوران ایران پر حملوں کے تین منصوبے بنائے تھے، یہ منصوبے جوہری پروگرام کے متعلق نہیں تھے بلکہ جوابی حملے کے طور پر تھے، حملوں کا مقصد جوہری تنصیبات اور جوہری تنصیبات کو مدد کرنے والے منصوبوں کو تباہ کرنا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی بڑی جنگ میں داخل ہونے کی بات آتی ہے تو اضافی فوجی مقامات اور اثاثے اہداف کی فہرست میں شامل کیے جائیں گے۔ان کا یہ بیان اسی کے مطابق ہے جو اسرائیلی نشریاتی ادارے نے کو چاوی کی آخری تقریر کے بارے میں عربی میں شائع کیا تھا۔اگلے پیر کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے سے پہلے میڈیا کے ساتھ ایک انٹرویو میں انہوں نے مزید کہا کہ آج ایران کے پاس چار جوہری بم بنانے کے لیے کافی افزودہ مواد موجود ہے۔تین 20 فیصد کی سطح پر اور ایک 60 فیصد کی سطح پر ہے۔انہوں نے حزب اللہ کو خبردار کیا کہ فوج نے اس کے لیے جارحانہ منصوبے بھی تیار کر لیے ہیں، اگر اس نے صورت حال کو مزید خراب کرنے کا فیصلہ کیا تو ان منصوبوں پر عمل کیا جائے گا۔جنرل کو چاوی نے مزید کہا کہ ہم دو اہم چیزوں پر کام کر رہے ہیں، پہلا ایرانی میزائلوں کا پتہ لگانا تاکہ عمل درآمد کے دن ہم ان میں سے زیادہ سے زیادہ پر حملہ کریں۔دوسرا ان میزائلوں کو بے اثر کرنے کے لیے فضائی دفاعی نظام قائم کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک عملی مفروضہ بناتے ہیں کہ ایران میں حملہ ایران کے خلاف مہم اور شمالی علاقے میں ایک مہم کا باعث بن سکتا ہے جس میں حزب اللہ شرکت کرے گی اور حزب اللہ اس مہم کی قیادت بھی کر سکتی ہے۔اسرائیلی فوج کے کمانڈر نے کہا کہ اگر حزب اللہ جنگ میں داخل ہوئی تو اس صورت میں اسرائیل لبنان کو 50 سال پیچھے دھکیلنے کے لیے تیار ہے کیونکہ صرف مسلح تنظیم کو نشانہ بنانا کافی نہیں ہوگا۔لبنان کے تمام بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جائے گا۔کو چاوی کی دھمکیاں آج جمعہ کو سروس سے ریٹائرمنٹ سے قبل ان کے ساتھ ایک انٹرویو میں سامنے آئی ہیں۔

حجاب کی سماجی ومعاشرتی اہمیت

ڈاکٹر سمیعہ راحیل

حجاب عورت کے لیے ایک ایسا فریضہ ہے جو وہ احکام الٰہی کے تحت ادا کرتی ہے، مگر آج اسے مسئلہ بنا کر اچھالا جارہا ہے۔ قرآنِ کریم میں سب سے پہلے سورۂ احزاب میں آیت حجاب نازل ہوئی۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نبیؐ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو، نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو۔ ہاں اگر تمھیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ مگر جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمھاری یہ حرکتیں نبیؐ کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔۔ نبیؐ کی بیویوں سے اگر تمھیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے مانگا کرو۔ یہ تمھارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تمھارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسولؐ کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔“

اس کے بعد حجاب کا حکم قرآن کریم کی سورۂ نور کی آیت نمبر ۳۱ میں نازل ہوا:

”اور اے نبیؐ مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اس کے کہ جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی چادروں کے آنچل ڈالے رکھیں۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سورۂ نور کی یہ آیت نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ اسے سن کر گھروں کو پلٹے اور جا کر انھوں نے اپنی بیویوں، بیٹیوں اور بہنوں کو یہ خبر سنائی۔ انصار کی عورتوں میں سے کوئی ایسی نہ تھی جو یہ آیت سن کر بیٹھی رہ گئی ہو۔ ہر ایک اٹھی اور کسی نے اپنا پٹکا کھولا اور کسی نے چادر اٹھا کر اس کا دوپٹہ بنایا اور اوڑھ لیا۔ دوسرے روز صبح کی نماز کے وقت جتنی عورتیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں، وہ دوپٹہ اوڑھے ہوئے تھیں۔ ایک دوسری روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتوں نے باریک کپڑے چھوڑے اور موٹے کپڑے کی چادریں بنائیں۔

پھر دوسرا حکم سورۂ احزاب میں نازل ہوا:

”اے نبیؐ، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کرو۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔“

ان آیات اور احادیث کے بعد کسی مسلمان میں یہ جرأت نہیں ہوتی کہ وہ حجاب کو کلچر، روایت یا معاشرتی اور سماجی رویہ قرار دیں۔ یہ واضح قرآنی، و الٰہی حکم ہے جسے مسلمان عورت بڑے افتخار کے ساتھ اپنائے ہوئے ہے۔ اگرچہ مغربی دنیا میں اس وقت حجاب کے خلاف زبردست مہم چل رہی ہے لیکن دلچسپ امر یہ ہے کہ مغربی ممالک میں اسلامی شعار کو اپنانے کا رجحان موجودہ نسل میں تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے جو کہ مغربی ذرائع ابلاغ اور وہاں کی حکومتوں کے لیے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے کیوں کہ یہاں مسلمانوں کی وہ پہلی نسل جو مختلف اسلامی ممالک سے ہجرت کرکے آئی تھی، ان میں یہ رجحان نہیں پایا جاتا تھا۔ اس طرح یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ مغربی ممالک میں آباد مسلمانوں کی موجودہ نسل تیزی سے اسلام کی طرف لوٹ رہی ہے۔ یہ ایک خوش آیند پیش رفت ہے۔ حجاب یا دیگر مذہبی شعار کا استعمال دباؤ یا زیادتی کی وجہ سے نہیں کیا جاتا جیسا کہ حجاب مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے باور کرانے کی کوشش کی جارہی ہے بلکہ یہ ہر فرد کا آزادانہ فیصلہ ہوتا ہے اور یہ مسلمان عورت کا حق بھی ہے اور اس کا افتخار جو وہ اللہ کا حکم سمجھ کر قبول کرتی ہے۔ جیسے اسے نماز اور روزے کا حکم دیا گیا ہے، اسی طرح اسے حجاب کا حکم بھی دیا گیا ہے جسے وہ پورا کرکے احکام الٰہی کی پابندی کرتی ہے۔

نجاشی کے دربار میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے، نے ان سے کہا کہ ہمارے کچھ بھگوڑے آپ کے ہاں آگئے ہیں، انھیں واپس کردیں۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے سورۂ مریم سنا کر کہا کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس لیے آئے ہیں کہ مرد اور عورت دونوں کو ان کے حقوق دلائیں۔ نجاشی نے قہقہہ لگا کر کہا کہ کیا عورت کے بھی کوئی حقوق ہیں؟ ہم ان کی قیمت لگاتے ہیں، انھیں استعمال کرتے ہیں اور پھر پھینک دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محسن نسواں بن کر آئے۔ انھوں نے عورت کو خوشبو اور نماز کے ساتھ برابر کرکے اس کے تقدس کو اور زیادہ نمایاں کردیا۔ اس کی حفاظت کے لیے احکام حجاب نازل کیے اور اس کا آغاز مردوں سے مخاطب ہو کر کیا کہ اپنی نگاہوں کی حفاظت کرو۔ (سورۂ نور)۔ یہ حجاب صرف ایک گز کپڑے کے ٹکڑے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک مکمل نظام عصمت و عفت اور نظام اخلاق ہے جو مردوں کو بھی اتنا ہی محفوظ رکھتا ہے جتنا عورتوں کو۔

اس وقت مغربی استعمار سے ہمیں سب سے بڑا خطرہ نظریاتی اور ثقافتی میدان میں درپیش ہے۔ وہ ہمارے عقیدے اور ایمان کو کمزور اور ہماری تہذیب و ثقافت کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے نام پر مسلمانوں سے کہا جارہا ہے کہ تم ہمارے کلچر، قوانین اور تہذیب و ثقافت کو قبول کرلو، ان کے خیال میں اعتدال پسندی یہ ہے کہ مسلمان اپنی شناخت سے دستبردار ہو جائیں اور قرآن وسنت کی رہنمائی کو چھوڑ کر ان کے طرز زندگی کو اختیار کرلیں۔

مغربی معاشرے میں فکری و جنسی انتشار ہے، ان کا خاندانی نظام تباہ ہوگیا ہے، ان کے معاشرے میں بے چینی ہے، لیکن اپنی مادی قوت کے سہارے وہ تہذیبی میدان میں بھی برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے ہمارا خاندانی نظام ان کا خاص ہدف ہے۔ ہمارے خاندانی نظام کا شیرازہ بکھیرنے کے لیے وہ خواتین کو اکساتے ہیں اور ان کے اندر یہ احساس پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اسلامی تہذیب اور قرآن و سنت کے قوانین میں تمھارے اوپر ظلم و زیادتی روا رکھی گئی ہے، تمھیں پابند اور غلام بنا کر رکھا گیا ہے، مغرب کی عورت کے مقابلے میں تم ایک طرح سے قید کی زندگی میں ہو۔ خواتین سے کہا جاتا ہے کہ تم ان پابندیوں کو توڑو گی تو تمھیں آزادی نصیب ہوگی، حالاں کہ اسی آزادی کے نتیجے میں ان کا خاندانی نظام تہس نہس ہو چکا ہے۔ ان کے ہاں کوئی چیز مقدس نہیں رہی۔ شادی کا تقدس بھی ختم ہوگیا ہے اور ان کے مرد اور عورتیں آسانی کے ساتھ شادی کے بندھن میں جانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اگر کوئی اس بندھن کو قبول کر بھی لے تو دو تین سال میں علیحدگی ہو جاتی ہے اور زندہ والدین کے بچے خانماں برباد ہو جاتے ہیں۔

سنگل پیرنٹ چائلڈ (Single Parent Child) کی تعداد بڑھتی جارہی ہے یعنی بچہ ماں کے ساتھ ہوتا ہے اور باپ کا پتا نہیں ہوتا۔ اس طرح سے معاشرتی طور پر ایک بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے کہ بن باپ کے بچوں کا سارا بوجھ ماں پر آجاتا ہے۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ مغرب میں عورت کی آزادی حقیقت میں مرد کی تفریح طبع کے سوا کچھ نہیں ہے۔ امریکہ کے بارے میں ایک رپورٹ آئی ہے کہ سیاہ فام باشندوں میں 70 فی صد اور سفید فام میں 35 فی صد بچے سنگل پیرنٹ ہیں اور ان کے دانشور خبردار کر رہے ہیں کہ اگر سفید فام لوگوں میں بھی سنگل پیرنٹ بچوں کا تناسب اسی رفتار سے بڑھتا گیا تو ہمارا معاشرہ تباہ ہو جائے گا۔ یہ سب کچھ اسی وجہ سے ہے کہ اس فطری نظام سے تجاوز اختیار کیا گیا ہے جس کی اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشاندہی فرمائی ہے۔

انسانی تاریخ میں حجاب کی طاقت کبھی بھی کسی نے ایسے نہ دیکھی ہوگی کہ کبھی یہ قانون ساز اداروں میں بحث و مباحثے اور قانون سازی کا عنوان بن جائے اور کبھی تہذیبوں کے عروج کی علامت بن جائے۔ کبھی اس کے لیے عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹائے جائیں اور کبھی جان کی بازی لگائی جائے۔ عربی کا ایک مقولہ ہے کہ

النساء عماد البلاد۔ ”عورتیں تہذیبوں کی عمارت کا بنیادی ستون ہوتی ہیں۔“

عورت اللہ کے لطف و جمال اور صفت تخلیق کا مظہر ہے۔ جب بھی شیطان کسی سماج کو تباہ کرنا چاہتا ہے تو وہ سب سے پہلا وار عورت کی صفت حیا پر کرتا ہے۔ یہی اس کی والین اور پسندیدہ چال ہے، جو اس نے حضرت آدمؑ اور بی بی حواؑ پر آزمائی تھی اور اس جال میں آج تک وہ حضرت انسان کو پھنساتا چلا آرہا ہے۔

قوموں کی زندگی میں عورت کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اسے دنیا میں سربلندی اور سرفرازی کا مقام دینے کا سہرا مضبوط اور اعلیٰ اخلاق و کرداری کی حامل عورت کے سر ہی ہوتا ہے اور اگر عورت سے حیا کی صفت ختم ہو جائے تو معاشرہ حیوانیت کا شکار ہو کر نسلوں میں بگاڑ اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔

آج بھی عورت کے تقدس کو پامال کرنے کی پوری طرح سازشیں ہو رہی ہیں۔ کبھی اس کو اشتہار کی زینت بنایا جاتا ہے اور کبھی سر عام رسوا کیا جاتا ہے۔ اور اب سڑکوں پر بھنگڑا کلچر کی ابتدا کردی گئی ہے کہ اگر اس کا ابھی سے سدباب نہ کیا گیا تو یہاں بھی عورت اسی طرح سے غیر محفوظ ہو جائے گی جیسا کہ حالیہ دنوں میں کیا جانے لگا ہے۔ اگر ہم جلسوں اور میوزک کنسرٹ میں کوئی فرق روا نہ رکھیں گے اور سر عام اپنی قوم کی بیٹیوں کی عزت کو داؤ پر لگائیں گے تو خدانخواستہ یہ معاشرہ بہت جلد اپنے تقدس، اقدار اور روایات سے بے بہرہ ہو جائے گا۔

یہ حجاب معاشرے میں اخلاق و کردار کے استحکام کا نام ہے۔ شرق و غرب میں نئی نسل کی بیداری کی علامت بھی ہے۔ نہ جبر و زیادتی کا سبب ہے اور نہ پسماندگی کی علامت۔ یہ تو بلند کرداری اور اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی پابندی اور ساتھ ہی عظمت نسواں کے تحفظ کی علامت ہے۔ اس لیے ہر مسلم عورت کو چاہیے کہ وہ موجودہ حالات کا گہرائی سے جائزہ لے، موجودہ تہذیب کی درندگی کو دیکھے اور اس دور کے سماجی و معاشرتی ایثار کو سمجھے۔ ایسے میں حجاب کی ضرورت و اہمیت اس پر واضح ہو جائے گی۔ III

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اشاعت دین میں خواتین کا کردار!

مفتی رضاءالحق

اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس طرح مردوں سے دین کی خدمت لی ہے، اسی طرح عورتوں سے بھی دینی خدمت لیتے آئے ہیں، قرآن کریم میں سورۃ النمل اور سورۃ القصص دو مفصل سورتیں ہیں، ایک میں ملکہ بلقیس کی حقیقت پسندی اور ایمان ذکر فرمایا ہے اس کے بعد متصل سورت میں فرعون کا قصہ ہے، اس میں اشارہ ہے کہ بعض عورتیں مردوں سے زیادہ حقیقت پسند اور زیادہ دین کا کام کرنے والی ہوتی ہیں۔ بلقیس کا قصہ مشہور ہے کہ: جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہدہد کے ذریعے پتا چلا کہ وہاں ایک عورت ہے جو تملکھم (ان کی بادشاہ ہے) قابل تعجب بات یہ ہے کہ:ا:-عورت ہے اور ملکہ ہے۔ ۲:-دوسری تعجب کی بات یہ ہے کہ اُوتیت من کل شیء، کہ اس کے پاس ہر قسم کا ساز و سامان ہے۔ ۳:-تیسری تعجب کی بات یہ ہے کہ ولھا عرش عظیم کہ عظیم الشان تخت کی مالکہ ہے۔ ۴:-اور چوتھی تعجب کی بات یہ ہے کہ اس کو اور اس کی قوم کو میں نے دیکھا کہ وہ سورج کی عبادت کرتے ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کو خط لکھا، ملکہ بلقیس نے اپنے وزیروں اور مشیروں سے اس خط کے تناظر میں مشورہ کیا اور بادشاہی روایات کے مطابق حضرت سلیمان کو ہدیہ بھیجا، حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہدیہ واپس فرمایا اور انہیں اسلام کی دعوت دی اور تبلیغ کی۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ بلقیس کا نکاح حضرت سلیمان علیہ السلام سے ہوا ہے، نکاح ہوا ہو یا نہ ہوا ہو اتنی بات تو ضرور ہے کہ قرآنِ کریم میں اُدخلی الصرح تو ہے، اور جس محل میں وہ داخل ہوئی ہے اس سے نکلنا ثابت نہیں، بہر حال وہ اتنی حقیقت پسند تھی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک بار دعوتِ اسلام سے متأثر ہو کر اسلام قبول کرلیا اور کوئی ردو قدح نہیں کی۔ اس کے بالمقابل فرعون کا قصہ ہے، فرعون باوجود مرد ہونے، ہوشیار ہونے اور باوجود تمام اسبابِ ہدایت موجود ہونے کے، اس کی ضد، عناد، جحود اور تکبر و اِستکبار کی وجہ سے اس کو ہدایت نصیب نہیں ہوئی۔ ماشاء اللہ! دین پڑھنے والی یہ طالبات دینی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد دین کی وہ خدمت کریں گی اور دین کو اس طرح سینے سے لگائیں گی جس طرح بلقیس نے لگایا تھا، متنبی کا مشہور شعر ہے آپ نے سنا ہوگا:

ولا التأنیث لاسم الشمس عیب
ولا التذ کیر فخر للھلال

ترجمہ:۔"مؤمن ہونا شمس کے لئے عیب کی بات نہیں ہے، شمس مؤنث ہے اور اعلیٰ درجے کی چیز ہے، اور ہلال کے لئے مذکر ہونا فخر کی بات نہیں ہے۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: عورتیں ناقصات العقل وناقصات الدین ہیں، ناقصات الدین کا مطلب یہ ہے کہ بعض ایام ایسے آتے ہیں کہ جس میں وہ دین پر عمل نہیں کرسکتیں، یعنی اس نقص کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس میں ان کے اختیار کو کوئی دخل ہے، بلکہ یہ ایسے ہے جیسے ہم کہیں کہ فلاں کا قد چھوٹا ہے اور شاخ تک اس کا ہاتھ نہیں پہنچتا، حالانکہ وہ اپنی جگہ کامل مرد ہے۔ اسی طرح عورتوں کو ناقصات العقل کہا گیا ہے۔ عقل کی دو قسمیں ہیں: ا:عقل شرعی، ۲:عقل عرفی۔ عورتوں میں عقل عرفی بہت اعلی درجے کی ہے۔ شریعت نے عورتوں کو کس طرح ناقصات العقل کہا ہے؟ تو اس کا آسان جواب آپ کو بتاتا ہوں کہ ناقصات العقل سے مراد عقل شرعی ہے، عقل عرفی عورتوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے، خود حدیث میں اس کا ذکر ہے کہ یہ عورتیں أذھب للب الرجل الحازم من احداکن ہوشیار مرد کو بھی بوتل میں اتارنے والیاں ہیں، گھر میں بھی اس کی حکومت چلتی ہے اور باہر بھی اس کی حکومت چلتی ہے۔ ہاں عقل شرعی کی کمی ہوتی ہے، اور عقل شرعی کا مطلب یہ ہے کہ آدمی نتائج کو نہ سوچے، جب آدمی نتیجے پر غور نہیں کرتا تو اسے نقصان ہوتا ہے، جیسے عورت یہ کہتی ہے کہ فلاں موقع آرہا ہے اور اس پر ہمیں اتنا خرچ کرنا ہے، ختنے میں اتنا خرچ کرنا ہے، شادی میں اتنا خرچ کرنا اور منگنی میں اتنا خرچ کرنا ہے، اور فلاں رسم اس طرح ہونا چاہئے، تو شوہر اور باپ کے مال کو انہی چیزوں میں اڑاتی ہیں، اس معنیٰ میں ان کو ناقصات العقل کہا گیا ہے کہ نتائج کو وہ نہیں سوچتیں۔ بہر حال حضرت بلقیس بھی عورت تھی اور اسی طرح حضرت آسیہ بنت محازب فرعون کے گھر میں تھی اور فرعون کے گھر میں پلی بڑھی، فرعون کی بیوی تھی، اس کے باوجود اللہ نے اس کو اعلیٰ درجے کی ہدایت کی توفیق نصیب فرمائی تھی، فرعون کا مقابلہ کیا اور سخت مشقتوں کو برداشت کیا، اسی طرح دین کی محنت میں آپ مشقتوں کو برداشت کریں اور اس محنت اور مشقت کے نتیجے میں اللہ آپ کو مالا مال فرمائیں گے ان شاء اللہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جن باکمال عورتوں کا تذکرہ ملتا ہے ان میں حضرت خدیجہ، حضرت عائشہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھن بہت نمایاں ہیں، ان میں سے ہر خاتون کی دینی، علمی، عملی ہر اعتبار سے ہر ایک کی الگ خصوصیت تھی، گویا ہمیں یہ حکم ہو رہا ہے کہ ہماری عورتوں کو ان خصوصیات کے اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے، اگر ان خصوصیات میں سے کوئی خصوصیت آپ میں نہیں، تو آپ کامل نہیں بلکہ ناقص ہوں گی۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ دین کے لئے قربانی دیتی تھیں، دین کے لئے جتنی قربانی انہوں نے دی، اتنی قربانی دوسري عورتوں نے بہت کم دی ہوگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اور ان کو تسلی دینا اور ان پر اپنا مال خرچ کرنا اور ان کے ساتھ شعب ابی طالب میں رہنا اور بھوک و پیاس برداشت کرنا، یہ ان کی خصوصیات تھیں، اس خصوصیت کو ہم بھی اور ہماری عورتیں بھی اختیار کریں کہ اپنا مال دین پر خرچ کریں اور دین کے راستے میں بچے اور بچیوں پر تکلیف آئے یا شوہر پر تکلیف آئے تو ان کو حوصلہ دیں۔ جب رسول اللہ علیہ وسلم پریشان تھے تو حضرت خدیجہ □ نے فرمایا: اللہ آپ کو ذلیل و رسوا نہیں کریں گے۔

انك لتصل الرحم،
آپ رشتہ داریوں کو پالتے ہیں۔

وتحمل الكل،
اور آپ کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

وتكسب المال للمعدوم،
اور مال کما کر ان کو دیتے ہیں، جن کے پاس مال نہیں ہے۔

وتعين على نوائب الحق،
اور حق کے راستے میں جو مصیبتیں پڑتی ہیں ان کی مدد کرتے ہیں، دیکھو! تسلی دینا، مال خرچ کرنا اور مصیبت برداشت کرنا یہ خصوصیت ہماری عورتوں میں بھی آنی چاہئے جتنا عمل اونچا ہوتا ہے جزاء بھی اتنا ہوتی ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جبریل نے مجھے فرمایا کہ: میں خدیجہ کو ایسے محل کی خوشخبری دوں جو موتی کا بنا ہوا ہے۔ جنہوں نے دین میں مشقت برداشت کی ان کے ساتھ خاص فضل و کرم اور راحت والا معاملہ ہوگا، ایک پہلو تو یہ ہے، اس پہلو سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔ دوسری عورت جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تھی وہ حضرت عائشہ □ تھیں، ان کی دیگر خصوصیات کے علاوہ ایک نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ وہ علم کے حاصل کرنے میں بہت زیادہ مشغول تھیں، محدثین نے راویوں کو تین حصوں پر تقسیم کیا ہے:

ا:-بعض راویوں کو مکثرین کہتے ہیں، جن صحابہ سے ایک ہزار سے زیادہ روایات مروی ہوں وہ مکثرین ہیں۔

۲:-جن راویوں سے سو سے لے کر ہزار تک احادیث مروی ہوں ان کو متوسطین کہتے ہیں۔

۳:-جن صحابہ سے سو سے کم احادیث مروی ہوں ان کو مقلّین کہتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ کا شمار مکثرات صحابہ میں سے ہے، اور ان سے ۲۲۱۰ احادیث مروی ہیں۔

سب سے پہلا مرتبہ حضرت ابو ہریرہؓ کا ہے ان سے ۵۳۷۴ احادیث مروی ہیں، اس کے بعد ابن عمرؓ ہیں، اس کے بعد حضرت انسؓ اور اس کے بعد حضرت عائشہؓ ہیں جن سے ۲۲۱۰ روایات مروی ہیں۔ تو ہماری خواتین کا فرض یہ ہے کہ وہ حضرت عائشہؓ کی وراثت کو سنبھالیں، ان کی وراثت، علم کا پھیلانا ہے، حضرت عائشہؓ اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی علم سکھاتی تھیں، اور رشتہ داروں کے علاوہ دوسرے مرد صحابہ بھی پردے کے پیچھے بیٹھ کر ان سے علمی استفادہ کرتے تھے، جس پر کئی احادیث دال ہیں کہ پردے کے پیچھے سے حضرت عائشہؓ نے یہ فرمایا، یہ فرمایا وغیرہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کی ایک خاتون حضرت فاطمہؓ تھیں، ان کو ایک نمایاں خصوصیت یہ حاصل تھی کہ وہ گھر کا کام کاج خود کیا کرتی تھیں، وہ واقعہ تو آپ سب جانتی ہوں گی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ غلام اور خادمائیں آئی تھیں، حضرت فاطمہؓ نے گھر کے کام کاج کے لئے ایک خادم طلب فرمایا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خادم عطا نہیں فرمایا بلکہ اس کی جگہ تسبیحاتِ فاطمہ سکھائیں۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ تسبیحاتِ فاطمہ کو غنیٰ، مال داری اور رزق کی وسعت میں بہت بڑا دخل ہے۔ دوسری بات جو ہمیں اس روایت سے ملی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے خادم یا خادمہ کا انتظام نہیں فرمایا، کیونکہ گھر کا کام کاج خادم کے بغیر عورت چلا سکتی ہے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو خادم دے دیتے تو یہ مسئلہ بن جاتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کو جب خادمہ ملی تھی تو ہم سب کو بھی خادمہ ملنی چاہئے، بغیر خادمہ کے کام ہی نہیں کریں گی۔ حالانکہ غریب اور متوسط گھرانوں میں یہ کام نہیں ہوتا یہ خادم اور خادمائیں نہیں ہوتیں۔ تو جیسے آپ کا کام علم سیکھنا ہے، اسی طرح آپ کا کام گھر کا کام کاج سیکھنا بھی ہے، آپ کی ڈیوٹی اور فرائض مردوں سے زیادہ ہیں، کیونکہ مردوں کا کام صرف باہر کا کام ہے، اور آپ کے ذمہ گھر کے کام کاج کے ساتھ علم کا کام بھی ہے جو کہ حضرت عائشہؓ و فاطمہؓ کا تھا، ایسا نہ ہو کہ بعد میں لوگوں کو پریشانیاں لاحق ہوں، آپ علیہ السلام کے گھر کی تینوں خواتین کی خصوصیات پر ہمیں نظر رکھنی چاہئے۔ پھر آج کل عورتوں کے مسائل اتنا زیادہ ہیں کہ مردوں کے لئے ان کا سمجھنا تو آسان مگر ان کا سمجھانا مشکل ہے، اور اگر عورت عورت کے ذریعے علم سیکھتی ہے تو اسے زیادہ فائدہ ہوتا ہے، اس لئے کہ جنس جب اپنی جنس کو سکھاتی ہے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے، الحمدللہ! یہ جامعہ کی شاخ ہے اور اچھا کام کر رہی ہے جس طرح طلبہ کو اس سے فائدہ ہے، اسی طرح طالبات کو بھی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ یہ دنیا کی زندگی ہے اس علم اور دینی مشغلے کی برکت سے ان شاء اللہ دنیا کا وقت بھی اچھا گزرے گا اور دینی ماحول بھی آپ کی برکت سے بنے گا، جب دینی ماحول بنتا ہے تو اسے ہم نورانی ماحول کہتے ہیں، نورانی ماحول میں روشنی ہوتی ہے اور اس روشنی کی وجہ سے گھر میں سکون اور اطمینان ہوتا ہے، اب اگر کسی عالم کے گھر میں عالمہ بیوی ہو تو عالم شوہر بھی کتاب دیکھے گا اور عالمہ بیوی بھی کتاب دیکھے گی تو پھر کوئی نزاع اور جھگڑا نہیں ہوگا، اور اگر شوہر عالم ہو اور وہ کتاب دیکھتا ہے اور بیوی کتاب کے حروف کو بھی نہیں جانتی تو بیوی کہے گی کہ کتاب کیوں دیکھتے ہو؟ میرے ساتھ بات چیت کیوں نہیں کرتے؟ حضرت سفیان ثوری علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیوی کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کہتی تھی کہ:

ھٰذہ الکتب أضر علیّ من ثلٰث ضرائر،
کہ سفیان کی کتابیں مجھ پر تین سوکنوں سے زیادہ بھاری ہیں، اس لئے کہ شوہر کی لائن الگ تھی اور بیوی کی لائن الگ تھی، اور جب دونوں کی ایک ہی علمی لائن ہو تو دونوں ایک دُوسرے کے لئے معاون ہوتے ہیں، شوہر بیوی کے لئے اور بیوی شوہر کے لئے۔ صاحب بدائع وصنائع خود بھی مفتی تھے اور ان کی اہلیہ بھی مسائل بتایا کرتی تھیں، اور شوہر کے ساتھ تصنیف و تالیف اور افتاء میں مدد کیا کرتی تھیں، جو فتویٰ شائع ہوتا تھا اس میں دونوں کے دستخط ہوتے تھے، گویا کہ وہ بھی مدد کرتی تھیں، ماشاء اللہ آپ دینی ماحول میں بھی مدد کریں گی اور دنیوی ماحول میں بھی۔ اسی لئے ہمارے شیخ الشیخ یعنی شیخ الحدیث صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک خلیفہ تھے اور وہ ڈاکٹر بھی تھے، کسی نے ان سے ایک مرض کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہہ دیا کہ فلاں ڈاکٹر سے رجوع کرو، جیسا کہ دوسرے ڈاکٹر کہتے ہیں۔ تو شیخ الحدیث صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان سے کہا کہ: ڈاکٹر صاحب! جیسے آپ کو تصوف کی لائن میں سب سے آگے ہونا چاہئے ایسے ہی ڈاکٹری کی لائن میں بھی آپ کو سب سے آگے ہونا چاہئے، تاکہ باہر کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ان مولویوں نے ڈاکٹروں کو بھی خراب کر دیا اور ان کی ڈاکٹری ختم ہوگئی۔ اسی طرح آپ کو اگر سلائی کڑھائی اور گھر کے کام کاج میں تجربہ نہیں ہوگا تو علم میں چاہے جتنا بھی تجربہ ہو گا لوگ اور دیگر عورتیں آپ کو ناقص اور غیر مکمل سمجھیں گی، اور وہ کہیں گی کہ یہ کیسی عورت ہے کہ جس کو عورتوں کا کام نہیں آتا؟ لہٰذا آپ وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ دوسری عورتیں تو صرف گھر کا کام کاج جانتی ہوں گی اور آپ کام کاج کے ساتھ علم بھی جانتی ہوں گی تو آپ کو فوقیت حاصل ہوگی، آپ اپنے اساتذہ کے لئے بھی صدقہ جاریہ بنیں گی اور والدین بھی خوش ہوں گے، یہ نہ ہو کہ والدین ناراض ہوں کہ جب گھر میں آتی ہیں تو صرف کتاب کے ساتھ اس کا تعلق ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کسی کام کو نہیں جانتی، لہٰذا اپنے اوقات کو تقسیم کرنا ہے کہ فلاں وقت سے فلاں وقت تک علم کا کام، اور فلاں وقت سے فلاں وقت تک گھر کا کام کروں گی۔ شمائل ترمذی میں یہ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رات کے اوقات کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا تھا، ایک حصہ اہل وعیال کے لئے، ایک حصہ اپنے آرام کے لئے، جس میں سے کچھ حصہ نکال کر صحابہ کو دیا کرتے تھے، اور ایک حصہ اپنے رَبّ ذوالجلال کی عبادت کے لئے تھا۔ یہ سیرت کی کتابیں جب ہم پڑھتے ہیں تو یہ صرف پڑھنے کے لئے نہیں ہیں، بلکہ سیکھنے کے لئے بھی ہیں، ہم بھی اپنے اوقات، دن کے ہوں یا رات کے ان کو تقسیم کرلیں اور یہ ترتیب بنالیں کہ فلاں وقت سے فلاں وقت ہمیں یہ دینی کام کرنا ہے، اور فلاں وقت سے فلاں وقت ہمیں یہ دنیوی کام سیکھنا ہے، والدہ اور والد کی خدمت کرنی ہے، شوہر اور بچوں کی خدمت کرنی ہے، اسی طرح اوقات کو تقسیم کرنا چاہئے، بہر حال اللہ تعالیٰ آپ کو برکات سے نوازیں اور آپ سے دین کی خدمت لے لیں۔